DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلی تعلقات عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 108

DATED 01-02-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO. 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.02.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	صدر زرداری کا بلوچستان میں دہشت گرد حملوں کو ناکام بنانے پر خراج تحسین۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان 9 شہروں میں حملے ناکام 3 خودکش حملہ آوروں سمیت 92 دہشت گرد ہلاک 15 سیکیورٹی اہلکار اور 18 شہری شہید، وزیراعظم۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	صوبے کی پرامن صورتحال کو کسی صورت سبوتاژ نہیں ہونے دیں گے، گورنر مندوخیل۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	دہشت گردی کے خلاف ریاست پوری قوت سے مصروف عمل حوصلے پست نہیں ہوں گے، سرفراز بگٹی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، محسن نقوی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں فورسز نے بھارتی سپانسرڈ دہشت گردوں کی کمر توڑ دی، بلاول بھٹو۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	دہشت گرد اپنے بیرونی آقاؤں کی ایماء پر ترقی کا عمل سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	کوئٹہ سمیت دیگر شہروں میں دہشت گردوں کے حملے دشمن کی بوکلاہٹ کا ثبوت ہیں، علی حسن زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	فورسز نے ملک وقوم کے لیے جانے قربان کیں، وزیرخزانہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان کو چند عناصر یرغمال نہیں بنا سکتے، میر ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	انسانی جانوں کے تحفظ کو ترجیح دی جائے گی، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	قیام امن کے لیے وسائل بروئے کار لا رہے ہیں، سردار کھیتران۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	امن تباہ کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، صوبائی وزراء۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان اور وفاق کو سول سروسز کا مل کر فیڈریشن کو مضبوط بنانے کا عزم۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	ڈی جی آئی ایس پی آر کی جامعہ گوادر میں خصوصی نشست۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	پولیس لائن کوئٹہ میں شہید جوانوں کی نماز جنازہ ادا۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	ملک کو بحرانوں سے نکالنے کا واحد راستہ صاف وشفاف انتخابات ہیں، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	دہشت گردی کے خلاف جانوں کی قربانی دینے والے بہادر جوانوں پر قوم کو فخر ہے، نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	فورسز نے دہشت گردی کے نیٹ ورک کی کمر توڑ دی، نواب زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	بلوچستان نوانٹری زون میں تبدیل ہوگیا، اختر مینگل۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	بی یو جے سلگتے مسائل اور مشکلات کو اجاگر کرنے کے لیے بھرپور کردار ادا کر رہی ہے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ سی ٹی ڈی اور فورسز کا فیض آباد میں ٹارگٹڈ آپریشن چار دہشت گرد ہلاک، بیلہ اوتھل میں دستی بم کا دھماکہ 4 افراد زخمی ہوگئے، صوبائی دارالحکومت میں مسلح افراد نے 13 شہریوں کو گاڑیوں سے محروم کردیا، کوئٹہ دہشت گردی کے بعد ضلع انتظامیہ ہائی الرٹ سیکیورٹی میں اضافہ کردیا گیا، دوروز میں فتنہ الہندوستان کے 108 دہشتگرد جہنم واصل، پسنی میں سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی 6 حملہ آور ہلاک۔

عوامی مسائل:

حب کے الیکٹرک کی غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ معمولات زندگی متاثر، رحمت کالونی نمبر دو کے مکین کئی روز سے بجلی سے محروم، بلوچستان رابطوں کے فروغ کے اہم انفراسٹرکچر منصوبے مقررہ مدت میں مکمل نہ ہوسکے،

مورخہ 01.02.2026

اداریہ :

روزنامہ بلوچستان آزادی کوئٹہ نے "**صوبائی حکومت کی کارکردگی !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سربراہی میں صوبائی حکومت کی بہترین کارکردگی کو نہ صرف صوبے بلکہ ملک بھر کے عوام تحسین کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں، حکومت محض بیانات اور اعلانات اور وعدوں پر اکتفا کرنے کی بجائے عملی اقدامات کو ترجیح دے رہی ہے، بحالی امن کے چیلنج سے عہدہ براہونے پر بھرپور توجہ دی گئی ہے، ورثے میں ملنے والے مسائل کو حل کرنے کے لئے جامع پالیسی اختیار کی گئی، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ عوام کے دیرینہ مسائل حل ہونے لگے، غیرفعال اسکولز کو فعال بنانے کیلئے ہزاروں اساتذہ کی کنٹریکٹ پر بھرتی عمل میں لائی گئی۔ دوردراز علاقوں کے ہسپتالوں اور بنیادی صحت کے مراکز میں ڈاکٹرز کی تعیناتی اور ادویہ کی فراہمی کے لئے بھی اقدامات اٹھائے گئے، قلت آب پورے صوبے کا مسئلہ ہے، لیکن صوبائی دارالحکومت میں یہ مسئلہ کسی حد تک خودساختہ بھی ہے، ٹینکرز مافیا نے پانی کی فراہمی کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے، واسا کی کارکردگی انتہائی مایوس کن ہے، لوگ مہنگے داموں پانی کے ٹینکرز خریدنے پر مجبور ہیں، پانی کا مسئلہ حکومت کی مجموعی کارکردگی کو متاثر کررہا ہے، ہم یہ توقع رکھتے ہیں کہ صوبائی حکومت اس بنیادی اہمیت کے مسئلہ پر بھی سنجیدگی کے ساتھ توجہ دے گی۔

اداریے:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان میں دہشتگردوں کی کارروائیاں** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**کمشنر کوئٹہ ڈویژن کا شہر کے مختلف برساتی نالوں کا دورہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کی یکستاں تعمیر ترقی امید اور دوٹوک عملی اقدامات کا عزم** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی بحالی ایک ناگزیر اور بروقت اقدام** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Every School Open Every Child Welocome کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Coordinated teror کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 01 FEB 2026 Page No. 1

صدر زرداری کا بلوچستان میں دہشتگرد حملوں کو ناکام بنانے پر خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) صدر آصف علی زرداری نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشتگرد حملوں کو ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز اور پولیس کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ صدر نے کہا کہ ریاست بیرونی........

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7

سرپرستی میں سرگرم دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف پوری قوت اور یکجہتی کے ساتھ کارروائی جاری رکھے گی۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بھارتی سرپرستی میں چلنے والے دہشتگرد نیٹ ورک کی کمر توڑ دی ہے اور کامیاب کارروائیوں کے بعد دشمن عناصر بوکھلاہٹ کا شکار ہیں۔ ایوان صدر سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان میں امن کو درپیش خطرات کے خلاف سکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیوں پر اظہار تحسین کیا۔

CamScanner

دہشتگردوں نے کوئٹہ، مستونگ، نوشکی، دالبندین، خاران، پنجگور، تمپ، گوادر اور پسنی کو نشانہ بنایا، دہشتگرد بھارت کی حمایت سے حملے کر رہے ہیں، وزیر اعظم

بلوچستان، 9 شہروں میں حملے ناکام

3 خودکش حملہ آوروں سمیت 92 دہشتگرد ہلاک، 15 سیکیورٹی اہلکار اور 18 شہری شہید

گوادر میں خواتین بچوں سمیت 10 مزدور شہید کیے گئے، مستونگ میں دہشتگردوں کے سینٹرل جیل، ایک تھانے، لیویز ہیڈ کوارٹر، ریسکیو آفس پر حملے، 30 قیدی رہا، 2 بینک نذر آتش

سیکیورٹی صورتحال کے پیش نظر ٹرینیں اور انٹرنیٹ سروس معطل، قومی شاہراہیں بند، کوئٹہ میں شہید ڈی ایس پی سمیت 9 جوانوں کی نماز جنازہ، نوشکی کا ڈی سی اغوا، مچھ میں کرفیو

مستونگ میں صبح 6 بجے مسلح افراد کا شہر پر دھاوا، دھماکے، فائرنگ، لوگ گھروں میں محصور BLA نے حملوں کی ذمہ داری قبول کرلی، حملوں کے پیچھے بھارت ہے، دہشتگردوں اور انکے ماسٹرز کو نہیں چھوڑینگے، وزیر داخلہ

راولپنڈی، کوئٹہ/اندرون بلوچستان (نمائندہ مانیٹرنگ ڈیسک) سکیورٹی فورسز نے 'فتنہ ... میں کیے جانے والے حملوں کو ناکام بنا دیا، دہشت ... خاران، پنجگور، تمپ، گوادر اور پسنی کو نشانہ بنایا، ان ... گرد ہلاک جبکہ 15 سیکورٹی اہلکار اور 18 شہری شہید ... تعداد 133 ہوگئی، گوادر میں

CLIPPING SERVICE

P-2

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 FEB 2026

Page No. 3

آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے چار دہشت گرد ہلاک ہو گئے، وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ دہشت گرد بھارت کی حمایت سے حملے کر رہے ہیں، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، وزیراعظم نے کامیاب آپریشن پر فورسز کو خراج تحسین پیش کیا، وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا بلوچستان میں حملوں کے پیچھے بھارت ہے، دہشتگردوں اور انکے ماسٹرز کو نہیں چھوڑیں گے۔ تفصیلات کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے گروہ "فتنہ الہندوستان" کی جانب سے صوبے کا امن و امان تباہ کرنے کی بڑی سازش کو خاک میں ملا دیا ہے۔ 31 جنوری کو کوئٹہ، مستونگ، نوشکی، گوادر اور پسنی سمیت مختلف اضلاع میں ہونے والے مربوط حملوں کے جواب میں فورسز نے 3 خودکش حملہ آوروں سمیت 92 دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیا۔ 15 بہادر سپوتوں نے جام شہادت نوش کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے اپنے غیر ملکی آقاؤں کے ایما پر یہ بزدلانہ کارروائیاں کیں۔ ان حملوں کا مقصد مقامی آبادی کی زندگیوں کو مفلوج کرنا اور بلوچستان کی ترقی کے عمل کو سبوتاژ کرنا تھا۔ دہشت گردوں نے ضلع گوادر اور خاران میں بدترین درندگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خواتین، بچوں، بزرگ افراد اور محنت کشوں سمیت 18 بے گناہ شہریوں کو شہید کر دیا۔ سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے فوری ردعمل دیتے ہوئے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کلیئرنس آپریشن مکمل کیا۔ واضح رہے کہ 30 جنوری کو بھی پنجگور اور ہرنائی میں فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے 41 دہشت گرد مارے گئے تھے، جس کے بعد گزشتہ دو روز میں ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کی کل تعداد 133 تک پہنچ گئی ہے۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ قومی ایکشن پلان کی اپیکس کمیٹی کے منظور کردہ وژن "عزم استحکام" کے تحت غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی اور ان گھناؤنے جرائم کے سہولت کاروں کو کٹہرے میں لایا جائیگا۔ علاوہ ازیں نامہ نگار کے مطابق ہفتے کے روز مسلح دہشت گردوں نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور ساحلی شہر گوادر سمیت صوبے کے متعدد شہروں میں بیک وقت حملے کیے۔ پولیس حکام کے مطابق گوادر میں دہشت گردوں نے بیرون علاقہ سے آئے ہوئے مزدوروں کے ایک کیمپ کو نشانہ بنایا، جسکے نتیجے میں 11 افراد جاں بحق ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 5 مرد، 3 خواتین اور 3 بچے شامل ہیں۔ فورسز کی جوابی کارروائی میں یہاں 4 عسکریت پسند مارے گئے۔ ضلع نوشکی میں صورتحال اس وقت کشیدہ ہوگئی جب مسلح افراد نے ڈپٹی کمشنر کو اغوا کر لیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ایک ویڈیو میں مذکورہ افسر نے دہشت گردوں کی تحویل میں ہونے کی تصدیق کی ہے، تاہم آزادانہ ذرائع سے اس ویڈیو کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ کالعدم علیحدگی پسند گروپ بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے ان حملوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ان کارروائیوں میں 84 سیکورٹی اہلکاروں کو ہلاک کیا۔ دوسری جانب سیکورٹی حکام نے ان دعوؤں کو مبالغہ آرائی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ صورتحال اب قابو میں ہے اور کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ مستونگ میں ہفتے کے روز صبح تقریباً 6 بجے کے قریب بڑی تعداد میں مسلح افراد نے شہر پر دھاوا بول کر تباہی مچا دی۔ حملہ آوروں نے پولیس تھانہ، سینٹرل جیل، سابقہ لیویز ہیڈ کوارٹرز، 2 نجی بینک کو نذر آتش کرنے کے ساتھ کیسکو آفس پر حملے کے دوران تین گاڑیاں بھی نذر آتش کر دیں۔ جبکہ پولیس تھانے میں موجود تمام اسلحہ اور پولیس ایمبولینس بھی حملہ آوروں کے قبضے میں چلی گئی، جیل تھانہ اور لیویز ہیڈ کوارٹرز کے سارے سرکاری ریکارڈ جلا کر خاکستر کر دیا جبکہ قومی شاہراہ پر مس آباد کراس پر واقع پولیس چوکی کو بھی بم سے اڑا دیا گیا ہے۔ فائرنگ اور دھماکے کئی گھنٹوں تک جاری رہے تقریباً 25 سے زائد دھماکے ہوئے جس سے شہریوں میں خوف وہراس پھیل گئی۔ علاوہ ازیں شہر کے مختلف مقامات پر مسلح افراد اور فورسز کے درمیان جھڑپیں جاری رہے بازار اور قومی شاہراہ پر کرفیو کا سماں ہے اور شہری اپنے گھروں میں محصور ہیں۔ ادھر کوئٹہ سے اندرون ملک اور اندرون صوبہ میں گزشتہ روز تمام ٹرین آپریشن معطل کر دیا گیا۔ ریلوے حکام کے مطابق جعفر ایکسپریس، بولان میل، چمن پسنجر ٹرین اور زاہدان سیکشن پر ٹرین آپریشن معطل کیا گیا ہے، ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد پر روک دیا۔ سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز نے کوئٹہ میں دہشت گردی کے بڑا منصوبہ ناکام بنا دیا۔ سریاب روڈ فیض آباد میں ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے چار دہشت گرد ہلاک بھاری تعداد میں اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد چار موٹر سائیکلیں اور کالعدم تنظیم کے جھنڈے، غیر قانونی لٹریچر اور تخریبی مواد قبضے میں لے لیا۔ این ایچ اے نے صوبے میں سیکورٹی صورتحال کے پیش نظر قومی شاہراہیں بند کرادی۔ این ایچ اے حکام کے مطابق صوبے کے مختلف اضلاع میں دہشت گردوں کے حملے کے بعد چمن تا قلات این 25، کوئٹہ تا ڈیرہ اللہ یار این 65، لکپاس تا تفتان این 40، قلعہ سیف اللہ تا رکھنی این 70 قومی شاہراہوں کو ٹریفک کیلئے بند کر دیا گیا جبکہ کچلاک تا ژوب این 50 شاہراہ پر ٹریفک کی روانی بحال رہی۔ ادھر ہفتے کی صبح کچھ و گردونواح میں مسلح تنظیموں کے حملے کے اندیشے کے پیش نظر کچھ میں 24 گھنٹے کیلئے کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ کچھ بازار جزوی طور پر بند رہا۔ کچھ سے اندرون صوبہ جانے والی پبلک ٹرانسپورٹ کو بھی جانے سے روک دیا گیا۔ انٹرنیٹ ڈیٹا تمام نیٹ ورکس کا مکمل بند کر دیا گیا۔ کچھ میں شدید خوف وہراس پایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں کوئٹہ میں دہشت گردوں کے حملے اور خودکش دھماکے میں شہید ہونے والے ڈی ایس پی سمیت 9 جوانوں کی نماز جنازہ پولیس لائن کوئٹہ میں ادا کر دی گئی۔ نماز جنازہ میں وفاقی وزیر داخلہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان، کور کمانڈر، آئی جی ایف سی، آئی جی پولیس سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ میتیں آبائی علاقوں کو روانہ کر دی گئیں۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے لواحقین سے شہداء کے خون کے ایک ایک قطرے کا بدلہ لیا جائیگا۔ دہشت گرد عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائیگا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے سیکورٹی فورسز اور عوام کی بہادری کو سراہا اور کہا کہ ہمارے جوانوں نے دہشت گردوں کے خلاف بھرپور اور موثر کارروائی کی انہوں نے شہداء کی قربانیوں کو ناقابل فراموش قرار دیتے ہوئے کہا کہ پوری قوم ان کو سلام پیش کرتی ہے وفاقی وزیر داخلہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام کیلئے ریاستی ادارے اور سیکورٹی فورسز ہر لمحہ چوکس اور سرگرم ہیں اور دہشت گرد عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائیگا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کوئٹہ، نوشکی، دالبندین، پسنی اور گوادر میں 12 مقامات پر فتنہ الہندوستان کے منظم حملوں کو ناکام بنانے اور 73 دہشت گردوں کو جہنم رسید کرنے پر سیکورٹی فورسز کے افسران و اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ وزیراعظم نے گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران مختلف آپریشنز میں بھارتی پشت پناہی میں سرگرم 88 دہشت گردوں کو جہنم رسید کرنے پر ارض وطن کے محافظوں کو خراج تحسین پیش کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 01 FEB 2026

Page No. 4

صوبے کی پرامن صورتحال کو کسی صورت سبوتاژ نہیں ہونے دینگے، گورنر مندوخیل

دہشت گردوں کے حملے ناکام بنانے پر ہم اپنی فورسز کے بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان کے مختلف مقامات پر دہشت گرد حملوں کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان امن و آشتی کا گہوارہ رہا ہے اور ہم کسی صورت اپنی پرامن صورتحال کو سبوتاژ نہیں ہونے دینگے۔ آج مختلف مقامات پر دہشت گردوں کے تمام حملوں کو ناکام بنانے پر ہم اپنی سیکورٹی فورسز کے بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ملک اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کا خون کبھی رائیگاں نہیں جائیگا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے عوام پر زور دیا کہ حکومت اور عوام کی مشترکہ کوششوں سے ہر قسم کی دہشت گردی اور تخریب کاری کا خاتمہ ممکن ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے امن کو سبوتاژ نہیں ہونے دینگے، گورنر

عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنیوالے شہداء کا خون کبھی رائیگاں نہیں جائیگا

دہشتگردوں کے حملوں ناکام بنانے پر سیکورٹی فورسز کے جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان کے مختلف مقامات پر دہشت گرد حملوں کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان امن و آشتی کا گہوارہ رہا ہے اور ہم کسی صورت اپنی پرامن صورتحال کو سبوتاژ نہیں ہونے دینگے۔ آج مختلف مقامات پر دہشت گردوں کے تمام حملوں کو ناکام بنانے پر ہم اپنی سیکورٹی فورسز کے بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ملک اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کا خون کبھی رائیگاں نہیں جائیگا۔ گورنر...... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7

بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے عوام پر زور دیا کہ حکومت اور عوام کی مشترکہ کوششوں سے ہر قسم کی دہشت گردی اور تخریب کاری کا خاتمہ ممکن ہے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | اتوار 12 شعبان المعظم 1447ھ یکم فروری 2026ء | نمبر 32

دہشتگردی کیخلاف ریاست پوری قوت سے مصروف عمل، حوصلے پست نہیں ہونگے

سرفراز بگٹی

پولیس اور سی ٹی ڈی کا فوری اور مؤثر ردعمل قابل ستائش ہے، کارروائیاں آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جاری رہینگی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاست پوری قوت اور عزم کے ساتھ مصروف عمل ہے اور دشمن کے بزدلانہ حملے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے انہوں نے ان خیالات کا اظہار ہاکی چوک کے قریب ہونے والے خودکش حملے کے مقام کے دورے کے موقع پر سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے کیا انہوں نے سیکورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کے افسران و جوانوں سے ملاقات کی اور ان کی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت ردعمل کو سراہا اس موقع پر انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے وزیر اعلیٰ کو واقعے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی جس میں سیکیورٹی انتظامات، جاری کارروائیوں اور مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا گیا وزیر اعلیٰ نے پولیس اور سی ٹی ڈی کے فوری اور مؤثر ردعمل کو قابل ستائش قرار دیتے ہوئے کہا کہ بروقت کارروائی کے باعث بڑے جانی نقصان سے بچاؤ ممکن ہوا انہوں نے کہا کہ گزشتہ 12 ماہ کے دوران بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز نے 700 سے زائد دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا ہے، جبکہ صرف گزشتہ دو روز میں 70 کے قریب دہشت گرد ہلاک کیے گئے انہوں نے بتایا کہ آج علی الصبح فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گردوں نے اپنے گرتے ہوئے مورال کو سہارا دینے کے لیے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں حملوں کی کوشش کی تاہم بلوچستان پولیس اور فرنٹیئر کور کے جانباز جوانوں نے باہمی تعاون سے ان تمام حملوں کو ناکام بنایا اور اب تک 37 مزید دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جا چکا ہے انہوں نے واضح کیا کہ یہ بزدلانہ کارروائیاں دہشت گردی کے خلاف ریاستی عزم کو کمزور نہیں کر سکتیں انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ریاست دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا بلوچستان میں امن و امان پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی وزیر اعلیٰ نے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کے افسران و جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم کو اپنے بہادر محافظوں پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر صوبے اور ملک کے امن کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بم دھماکہ سے متاثرہ جگہ کا دورہ کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بم دھماکہ سے متاثرہ جگہ کے دورے کے موقع پر پولیس کے ایک زخمی جوان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے شاباشی دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 6

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 12 شعبان 1447ھ یکم فروری 2026 | صفحات 24 | شمارہ 209

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email: mashriqquta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

بزدلانہ کارروائیاں دہشتگردی کیخلاف ریاستی عزم کو کمزور نہیں کرسکتیں، ملک دشمن عناصر کو معاف نہیں کیا جائیگا، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں امن و امان پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، پوری قوم کو اپنے بہادر محافظوں پر فخر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گردوں نے اپنے گرتے ہوئے مورال کو سہارا دینے کیلئے مختلف علاقوں میں حملوں کی کوشش کی تاہم جانباز جوانوں نے تمام حملوں کو ناکام بنایا

اب تک درجنوں دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جاچکا ہے 12 ماہ کے دوران بلوچستان میں سیکورٹی فورسز نے 700 سے زائد دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا، آئی جی پولیس محمد طاہر خان کی

کوئٹہ (خ ن، سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاست پوری قوت اور عزم کے ساتھ مصروف عمل ہے اور دشمن کے بزدلانہ حملے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے انہوں نے یہ بات کوئٹہ میں ہفتہ کی صبح ہونے والے بم دھماکے کے مقام کے دورے کے موقع پر سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے کہی وزیراعلیٰ بلوچستان نے دھماکے کے مقام پر سیکورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کے افسران و جوانوں سے ملاقات کی اور ان کی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت ردعمل کو سراہا اس موقع پر انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے وزیراعلیٰ کو واقعے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی جس میں سیکیورٹی انتظامات، جاری کارروائیوں اور مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پولیس اور سی ٹی ڈی کے فوری اور موثر ردعمل کو قابل ستائش قرار دیتے ہوئے کہا کہ بروقت کارروائی کے باعث بڑے........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7

جانی نقصان سے بچاؤ ممکن ہوا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ 12 ماہ کے دوران بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز نے 700 سے زائد دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا ہے، جبکہ صرف گزشتہ دو روز میں 70 کے قریب دہشت گرد ہلاک کیے گئے انہوں نے بتایا کہ آج علی الصبح فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گردوں نے اپنے گرتے ہوئے مورال کو سہارا دینے کے لیے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں حملوں کی کوشش کی تاہم بلوچستان پولیس اور فرنٹیئر کور کے جانباز جوانوں نے باہمی تعاون سے ان تمام حملوں کو ناکام بنایا اور اب تک 37 مزید دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جا چکا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ یہ بزدلانہ کارروائیاں دہشت گردی کے خلاف ریاستی عزم کو کمزور نہیں کر سکتیں انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ریاست دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا بلوچستان میں امن و امان پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کے افسران و جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم کو اپنے بہادر محافظوں پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر صوبے اور ملک کے امن کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی و دیگر اعلیٰ حکام کو دہشتگردوں کے خلاف کارروائیوں سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 51 | اتوار، 12 شعبان المعظم، یکم فروری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ریاست پوری قوت کے ساتھ دہشتگردی کیخلاف مصروف عمل ہے، وزیر اعلیٰ

پولیس اور ایف سی کے جانباز جوانوں نے فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشتگردوں کے حملے ناکام بنا کر 37 کو ہلاک کیا، سرفراز بگٹی

بزدلانہ کارروائیاں دہشتگردی کیخلاف ریاستی عزم کو کمزور نہیں کرسکتیں، دھماکے کے مقام کے دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاست پوری قوت اور عزم کے ساتھ مصروف عمل ہے اور دشمن کے بزدلانہ حملے ہمارے حوصلے پست نہیں کرسکتے یہ بات انہوں نے ہاکی چوک کے قریب ہونے والے خودکش حملے کے مقام کے دورے کے موقع پر سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے کہی، انہوں نے سیکورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کے افسران (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بم دھماکے سے متاثرہ جگہ کا دورہ کر رہے ہیں

کوئٹہ: وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

و جوانوں سے ملاقات کی اور ان کی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت ردعمل کو سراہا اس موقع پر انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے وزیر اعلیٰ کو واقعے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی جس میں سیکیورٹی انتظامات، جاری کارروائیوں اور مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا گیا وزیر اعلیٰ نے پولیس اور سی ٹی ڈی کے فوری اور موثر ردعمل کو قابل ستائش قرار دیتے ہوئے کہا کہ بروقت کارروائی کے باعث بڑے جانی نقصان سے بچاؤ ممکن ہوا انہوں نے کہا کہ گزشتہ 12 ماہ کے دوران بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز نے 700 سے زائد دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا ہے، جبکہ صرف گزشتہ دو روز میں 70 کے قریب دہشت گرد ہلاک کیے گئے انہوں نے بتایا کہ آج علی الصبح فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گردوں نے اپنے گرتے ہوئے مورال کو سہارا دینے کے لیے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں حملوں کی کوشش کی تاہم بلوچستان پولیس اور فرنٹیئر کور کے جانباز جوانوں نے باہمی تعاون سے ان تمام حملوں کو ناکام بنایا اور اب تک 37 مزید دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جاچکا ہے انہوں نے واضح کیا کہ یہ بزدلانہ کارروائیاں دہشت گردی کے خلاف ریاستی عزم کو کمزور نہیں کرسکتیں انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ریاست دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا بلوچستان میں امن وامان پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی وزیر اعلیٰ نے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کے افسران و جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم کو اپنے بہادر محافظوں پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر صوبے اور ملک کے امن کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں۔

es.pk

mes.pk

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 33 | اتوار یکم رفروری 2026ء بمطابق 12 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 32

...ملوں کے پیچھے بھارت، کوئی دہشتگرد بچ کر نہیں گیا: محسن نقوی

آپریشن مکمل ہو گیا: سرفراز بگٹی

...میں حملوں کی منصوبہ بندی بھارت نے کی، پہلے کی طرح اس بار بھی شکست دیں گے، جو دہشت گرآیا بچ کر نہیں گیا، فورسز نے بہادری سے مقابلہ کیا، کاش ہمارے پاس چند اور سرفراز بگٹی ہوتے تو اس ملک میں دہشت گردی ختم ہوجاتی، وفاقی وزیر داخلہ

...ف سی اور سیکورٹی فورسز نے بھرپور جوابی کارروائی کی، غازیوں اور شہداء کو سلام پیش کرتے ہیں، سرفراز بگٹی، محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ کی زخمیوں کی عیادت، میڈیا سے گفتگو، ویڈیو پیغام، مشترکہ اجلاس میں کور کمانڈر کوئٹہ بھی شریک تھے

...تخاب نیوز) وزیر داخلہ سینیٹر محسن نقوی نے ...ں کی پیچھے بھارت ہے، پہلے کی طرح اس بار بھی شکست دیں گے، بھارت نے بلوچستان میں حملوں کی منصوبہ بندی کی۔ ی ... کوئٹہ میں وزیر داخلہ سینیٹر محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے زخمیوں کی عیادت کی اور اس کے بعد ویڈیو پیغام جاری کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آپریشن مکمل ہو گیا ہے، تفصیلات آنا باقی ہیں، آرمی، ایف سی اور سیکیورٹی فورسز نے بھرپور جوابی کارروائی کی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے حملے ہمارا مورال کم نہیں کر سکتے۔ اس طرح کے 10 حملے بھی ہمارے عزم کو کمزور نہیں کر سکتے۔ سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ دہشت

بقیہ نمبر 75 صفحہ 5 پر

کوئٹہ: وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم خان اجلاس میں شریک ہیں

گردوں نے منصوبہ بندی کے تحت حملے کیے، سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کا مقابلہ کیا، جو بھی دہشت گرد آیا وہ بچ کر واپس نہیں گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر داخلہ کا مشکور ہوں تمام مصروفیات چھوڑ کر کوئٹہ پہنچے، سیکیورٹی فورسز نے بھرپور جواب دیا، تمام غازیوں اور شہدا کو سلام پیش کرتے ہیں، شہدا کے خاندانوں کے حوصلے بلند ہیں۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان بہت بہادر ہیں کہ اس صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں، حملوں میں ملوث کسی دہشت گرد کو نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر مارا گیا، تمام سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، فورسز نے دہشت گردوں کا بہادری سے مقابلہ کیا اور ان کو ہلاک کیا۔ وزیر داخلہ نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان اپنی فورس کے ساتھ کھڑے ہیں، کاش ہمارے پاس چند اور سرفراز بگٹی ہوتے تو اس ملک کی دہشت گردی دنوں میں ختم ہو جاتی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کو پتا چلنا ضروری چاہیے کہ ان حملوں کے پیچھے بھارت ہے، بھارت نے ان حملوں کی منصوبہ بندی کی، ہم ایک ایک چیز کے پیچھے جائیں گے، دہشت گردوں اور ان کے ماسٹرز کو نہیں چھوڑیں گے۔ محسن نقوی نے کہا کہ جہاں سے بیٹھ کر یہ دہشت گرد آپریٹ کرتے ہیں، ہمارے پاس تمام چیزیں موجود ہیں، ہم ان کو دنیا میں بے نقاب کریں گے، ہم ان کو بے نقاب کریں گے کہ یہ کس طرح لوگوں سے ملتے ہیں اور دہشت گردوں کو سپورٹ کرتے ہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہم ان کو بے نقاب کریں گے کہ یہ کس طرح لوگوں سے ملتے ہیں اور دہشت گردوں کو سپورٹ کرتے ہیں، بھارت دہشت گردوں کی مالی مدد کے ساتھ منصوبہ بندی اور حکمت عملی میں بھی سپورٹ کر رہا ہے۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف ریاست اور عوام کا عزم غیر متزلزل ہے اور ہمارے بہادر شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کے روز کوئٹہ میں شہداء کی نماز جنازہ میں شرکت اور پولیس لائن میں سیکیورٹی فورسز کے جوانوں اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات کے دوران کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہمارے بہادر جوانوں نے دہشت گردوں کا جرات اور عزم کے ساتھ مقابلہ کیا اور ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام شہداء کے خون کے مقروض ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے شہداء کے لواحقین سے وعدہ کیا کہ خون کے ایک ایک قطرے کا بدلہ لیا جائے گا اور ورثاء حوصلہ اور صبر کا دامن مضبوطی سے تھامے رکھیں۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے سیکیورٹی فورسز اور عوام کی بہادری کو سراہا اور کہا کہ ہمارے جوانوں نے دہشت گردوں کے خلاف بھرپور اور موثر کارروائی کی انہوں نے شہداء کی قربانیوں کو ناقابل فراموش قرار دیتے ہوئے کہا کہ پوری قوم ان کو سلام پیش کرتی ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے ریاستی ادارے اور سیکیورٹی فورسز ہر لمحہ چوکس اور سرگرم ہیں اور دہشت گرد عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ریاست پوری قوت اور عزم کے ساتھ مصروف عمل ہے اور دشمن کے بزدلانہ حملے ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے انہوں نے یہ بات کوئٹہ میں ہفتہ کی صبح ہونے والے بم دھماکے کے مقام کے دورے کے موقع پر سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے کہی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دھماکے کے مقام پر سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کے افسران و جوانوں سے ملاقات کی اور ان کی جرات، پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت ردعمل کو سراہا اس موقع پر انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے وزیر اعلیٰ کو واقعے سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی جس میں سیکیورٹی انتظامات، جاری کارروائیوں اور مجموعی صورتحال سے آگاہ کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پولیس اور سی ٹی ڈی کے فوری اور موثر ردعمل کو قابل ستائش قرار دیتے ہوئے کہا کہ بروقت کارروائی کے باعث بڑے جانی نقصان سے بچاؤ ممکن ہوا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گزشتہ 12 ماہ کے دوران بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز نے 700 سے زائد دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا ہے، جبکہ صرف گزشتہ دو روز میں 70 کے قریب دہشت گرد ہلاک کیے گئے انہوں نے بتایا کہ آج علی الصبح فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گردوں نے اپنے گرتے ہوئے مورال کو سہارا دینے کے لیے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں حملوں کی کوشش کی تاہم بلوچستان پولیس اور فرنٹیئر کور کے جانباز جوانوں نے باہمی تعاون سے ان تمام حملوں کو ناکام بنایا اور اب تک 37 مزید دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جا چکا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ یہ بزدلانہ کارروائیاں دہشت گردی کے خلاف ریاستی عزم کو کمزور نہیں کر سکتیں انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ریاست دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا بلوچستان میں امن و امان پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا اور آخری دہشت گرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سی ٹی ڈی کے افسران و جوانوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم کو اپنے بہادر محافظوں پر فخر ہے جو اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر صوبے اور ملک کے امن کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Ti
es.pk
mes.pk
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochist
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1358 QUETTA Sunday February 01, 2026 / Shaban-ul-M

CM reviews security situation, praises swift response of security forces

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti visited the site of a bomb blast in Quetta on Saturday and reviewed the overall security situation following the incident.

During the visit, the Chief Minister met with personnel of the security forces and police deployed at the site and inquired about the operational response and security arrangements.

Inspector General of Police Balochistan, Muhammad Tahir Khan, briefed him on the nature of the attack and the actions taken by law enforcement agencies.

Sarfraz Bugti praised the Police and Counter Terrorism Department (CTD) for their swift and effective response, commending the bravery and professionalism of the personnel involved.

He said the timely action helped prevent further damage and demonstrated the preparedness of the security apparatus.

"The prompt response against terrorist elements is highly commendable," the Chief Minister said, adding that anti-state elements would not be forgiven under any circumstances.

Reiterating the provincial government's commitment, CM Sarfraz Bugti stressed that no compromise would be made on the security of Balochistan. He emphasized that all necessary measures would continue to be taken to ensure the safety of citizens and to eliminate terrorism from the region.

Moreover, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said Saturday that security forces have eliminated more than 700 terrorists across the province over the past 12 months as part of ongoing counterterrorism operations.

Sarfraz Bugti, in a statement shared on social media platform X, said that nearly 70 terrorists were killed in the last two days alone during security operations.

He revealed that early Saturday morning, terrorists belonging to Fitna-e-Hindustan attempted attacks in various areas of Balochistan, but were successfully thwarted by the Balochistan Police and Frontier Corps (FC).

He added that due to timely and effective action, an additional 37 terrorists have been killed so far.

The Chief Minister emphasized that such cowardly attacks cannot weaken the resolve of the state in its fight against terrorism.

"These acts of terror will not deter our determination," Bugti said.

Reaffirming the government's stance, Bugti declared that the state would not rest until the last terrorist is eliminated. He assured that counterterrorism operations will continue unabated to ensure lasting peace and stability in Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated: 01 FEB 2026 Page No. 10

دہشتگردی کے خلاف جانوں کی قربانی دینے والے بہادر جوانوں پر قوم کو فخر ہے، نور محمد دمڑ

شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، دہشتگردی کی بیخ کنی کیلئے سیکورٹی فورسز کا غیر متزلزل عزم قابل ستائش ہے

ہرنائی (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے حملوں کو ناکام بنانے اور کئی دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دہشتگردوں کے حملوں کو ناکام بناتے ہوئے جام شہادت نوش کرنے والے سیکیورٹی فورسز کے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں دہشتگردی کے خلاف جانوں کی قربانی دینے والے بہادر جوانوں پر قوم کو فخر ہے، ملک اور قوم کے دفاع کیلئے جانیں قربان کرنے والے جوان ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، شہداء کے اہلخانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم شہداء کے اہلخانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے، شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، فتنہ الہندوستان کے آخری دہشتگرد کے خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، دہشتگردی کی بیخ کنی کیلئے سیکیورٹی فورسز کا غیر متزلزل عزم قابل ستائش ہے، ہماری بہادر سیکیورٹی فورسز نے بھارتی اسپانسرڈ دہشتگردی نیٹ ورک کی کمر توڑ دی ہے، سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کے بعد بھارتی اسپانسرڈ دہشتگرد بوکھلاہٹ کا شکار ہیں صوبائی وزیر کا شہداء کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کیلئے صبر جمیل اور زخمی اہلکاروں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی۔

دہشتگرد اپنے بیرونی آقاؤں کی ایماء پر ترقی کا عمل سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، صادق عمرانی

قانون نافذ کرنے والے ادارے بروقت کارروائیوں سے ان حملوں کو ناکام بنانے پر مبارکباد کے مستحق ہیں

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں پیش آنے والے دہشت گردی کے واقعات کی پرزور الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ریاست مخالف عناصر اس طرح کی کارروائیوں کے ذریعے صوبے کے امن وامان کو تباہ کرنا چاہتے ہیں، جس کی انہیں کسی صورت اجازت نہیں دی جاسکتی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت بلوچستان کی تعمیر و ترقی، عوام کی خوشحالی اور امن وامان کی بہتری کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے، اور انہی ٹھوس اقدامات کے باعث صوبہ ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنے بیرونی آقاؤں کی ایماء پر ترقی و خوشحالی کے ان منصوبوں کو بدامنی کے ذریعے سبوتاژ کرنے کی ناکام کوششیں کر رہے ہیں، تاہم انہیں کبھی بھی کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بروقت کارروائیاں کرتے ہوئے ان تمام حملوں کو ناکام بنایا، جس پر وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گرد عناصر پر واضح ہو جانا چاہیے کہ اس طرح کی بزدلانہ کارروائیوں سے ہم کبھی خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ ہم نے اس ملک اور صوبے کی ترقی و خوشحالی کے لیے جو حلف اٹھایا ہے، اسے عوام اور ریاستی اداروں کے تعاون سے پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔

کوئٹہ سمیت دیگر شہروں میں دہشتگردوں کے حملے دشمن کی بوکھلاہٹ کا ثبوت ہیں، علی حسن زہری

ہماری بہادر سیکیورٹی فورسز نے پیشہ ورانہ مہارت سے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشت گرد حملوں کو ناکام بنایا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو بلوچستان میر علی حسن زہری نے کوئٹہ، نوشکی، مستونگ، قلات، خاران، گوادر اور پسنی سمیت بلوچستان کے مختلف شہروں میں ہونے والے بیک وقت دہشت گرد حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کے حمایت یافتہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی یہ بزدلانہ اور گھناونی کارروائیاں پاکستان کے امن، سلامتی، خودمختاری اور ترقی کے سفر کو سبوتاژ کرنے کی ناکام کوشش ہیں، جنہیں کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سمیت دیگر شہروں میں سرکاری املاک اور ریڈ زون کے قریب حملے دشمن کی بوکھلاہٹ اور شکست خوردگی کا واضح ثبوت ہیں تاہم ہماری بہادر سیکیورٹی فورسز نے پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کو پسپا کر کے نہ صرف بڑے جانی نقصان سے بچایا بلکہ قوم کے حوصلے بھی بلند کیے جو قابل تحسین اور قابل فخر اقدام ہے۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ پوری قوم پاک فوج، ایف سی، پولیس، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل اتحاد، اعتماد اور یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد بلا تعطل جاری رہے گی۔

MASHRIQ QUETTA

شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، محسن نقوی، سرفراز بگٹی

فورسز جوانوں نے دہشتگردوں کا جرات کیساتھ مقابلہ کیا، ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی رہی ہے

بلوچستان میں قیام امن کیلئے ریاستی ادارے اور فورسز الرٹ ہیں، شہداء کے لواحقین سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف ریاست اور عوام کا عزم غیر متزلزل ہے اور ہمارے بہادر شہداء کی قربانیاں......بقیہ 9 صفحہ نمبر 7

بھی رائیگاں نہیں جائیں گی یہ بات انہوں نے ہفتہ کے روز کوئٹہ میں شہداء کی نماز جنازہ میں شرکت اور پولیس لائن میں سیکورٹی فورسز کے جوانوں اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات کے دوران کہی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہمارے بہادر جوانوں نے دہشت گردوں کا جرات اور عزم کے ساتھ مقابلہ کیا، اور ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی رہی ہے انہوں نے کہا کہ شہداء رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اٹھیں گے اور بلوچستان کے عوام ان کے خون کے مقروض ہیں وزیر اعلیٰ نے شہداء کے لواحقین سے وعدہ کیا کہ خون کے ایک ایک قطرے کا بدلہ لیا جائے گا

فورسز نے ملک وقوم کیلئے جانیں قربان کیں، وزیر خزانہ

حکومت اور شہریوں کی مشترکہ کوششوں سے دہشت گردی اور تخریب کاری کے خاتمے کو یقینی بنایا جاسکتا ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں پیش آنے والے دہشت گردانہ حملوں کی شدید مذمت کی اور کہا کہ بلوچستان ہمیشہ امن، سلامتی اور بھائی چارے کا گہوارہ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کے ذریعے عوام کو یرغمال بنانا اور خوف پھیلانا صرف تباہی کا سبب بنتا ہے، اور پہلے ہی مشکلات کا سامنا کرنے والے صوبے کو مزید تباہی کا متحمل نہیں ہونا چاہیے۔ وزیر خزانہ نے اس دہشت گردانہ حملے میں اپنی جانیں قربا بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر

ن کرنے والے بہادر سیکورٹی فورسز کے شہداء کو خراج تحسین پیش کیا، جنہوں نے ملک اور عوام کی حفاظت کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کا خون کبھی رائیگاں نہیں جائے گا اور ان کی قربانی ہمیشہ ہمیں حوصلہ دیتی رہے گی۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ حکومت اور شہریوں کی مشترکہ کوششوں سے دہشت گردی اور تخریب کاری کے خاتمے کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ واضح رہے کہ کل کے افسوسناک واقعے میں چیئرمین ملازئی قومی اتحاد، شاہد گل ملازئی بھی شہید ہوگئے تھے۔ وزیر خزانہ نے ان کی قربانی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان جیسے شہداء کی بہادری اور قربانی بلوچستان میں امن کے قیام کی روشن مثال ہے اور ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ وحدت اور حوصلہ ہی ہمارے سب سے بڑے ہتھیار ہیں

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کو چند عناصر یرغمال نہیں بنا سکتے، میر ظہور بلیدی

اداروں نے عوام کے تعاون سے دہشتگردوں کے عزائم ناکام بنائے

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی میر ظہور بلیدی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے......بقیہ 13 صفحہ نمبر 7

اور شہریوں میں خوف و ہراس پھیلانے کے واقعات کی سخت مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چند دہشت گرد عناصر بلوچستان کو یرغمال نہیں بنا سکتے، عوام کے تعاون سے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا ہے۔ میر ظہور بلیدی کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اسلام آباد میں اپنی تمام مصروفیات، بشمول عالمی مالیاتی ادارے کے سربراہ سے ملاقات، مختصر کرتے ہوئے فوری طور پر کوئٹہ واپسی اختیار کی اور وزیر اعلیٰ ہاؤس میں سرکاری امور دوبارہ سنبھال لیے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 01 FEB 2026

Page No. 11

انسانی جانوں کے تحفظ کو ترجیح دی جائے گی، بخت محمد کاکڑ

ہسپتالوں میں ایمرجنسی وارڈز، آپریشن تھیٹرز، آئی سی یوز اور بلڈ بینکس کو فعال رکھنے کی بروقت ہدایت دی

جام شہادت نوش کرنیوالے فورسز اہلکاروں اور شہریوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے صوبے میں موجودہ سیکیورٹی صورتحال کے پیش نظر کوئٹہ کے تمام بڑے سرکاری ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کرنے کے احکامات جاری کر دیے ہیں ان احکامات کے تحت سول ہسپتال کوئٹہ، بولان میڈیکل کمپلیکس........

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7

(بی ایم سی) ہسپتال اور ٹراما سینٹر کو مکمل طور پر الرٹ کر دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے فوری اور مؤثر طور پر نمٹا جا سکے۔ وزیر صحت کی ہدایت پر تمام کنسلٹنٹس، سینئر و جونیئر ڈاکٹرز، فارماسسٹس، اسٹاف نرسز، اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی چھٹیاں منسوخ کرتے ہوئے انہیں فوری طور پر اپنی ڈیوٹیوں پر حاضر رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ ایمرجنسی وارڈز، آپریشن تھیٹرز، آئی سی یوز اور بلڈ بینکس کو ہمہ وقت فعال رکھا جائے [illegible] طبی آلات اور خون کی دستیابی [illegible] بنایا جائے۔ بخت محمد کاکڑ نے واضح کیا کہ صوبائی حکومت شہریوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال میں انسانی جانوں کے تحفظ کو اولین ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ طبی عملے کی بروقت موجودگی اور تیاری قیمتی جانیں بچانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ وزیر صحت بلوچستان نے صوبے میں امن و امان کو درپیش خطرات کے تناظر میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے کی جانے والی مؤثر کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ دشمن عناصر کی جانب سے کی گئی دراندازی اور تخریب کاری کی کوششوں کو ناکام بنانا قابل تحسین اور قابل فخر عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے پیشہ ورانہ مہارت اور جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلوچستان کے امن کو محفوظ بنایا ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے کارروائیوں کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے سیکیورٹی اہلکاروں اور بے گناہ شہریوں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے شہداء کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی جلد صحت یابی اور لواحقین کے لیے صبر و استقامت کی دعا کی۔ وزیر صحت کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے امن، شہریوں کے تحفظ اور قومی وحدت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت ہر سطح پر عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے مکمل طور پر متحرک ہے اور کسی بھی چیلنج کا بھرپور انداز میں مقابلہ کیا جائے گا۔

قیام امن کیلئے وسائل بروئے کار لارہے ہیں، سردار کھیتران

دہشتگردوں کا بیک وقت مختلف شہروں کو نشانہ بنانے کا مقصد بدامنی پیدا کرنا، خوف و ہراس پھیلانا اور امن و امان کی صورتحال کو سبوتاژ کرنا تھا

افسوسناک واقعات میں 10 پولیس اور سیکیورٹی اہلکاروں کی شہادت المناک ہے، شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر اور سینئر سیاسی رہنما سردار عبدالرحمن کھیتران نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات کو ناکام بنانے پر پولیس اور سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بیک وقت مختلف شہروں کو نشانہ بنانے کا مقصد صوبے میں بدامنی پیدا کرنا، عوام میں خوف و ہراس پھیلانا اور امن و امان کی صورتحال کو سبوتاژ کرنا تھا، تاہم قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو مکمل طور پر ناکام بنا دیا۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ پولیس اور سیکیورٹی فورسز نے غیر معمولی جرات، اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور بے مثال قربانی کے جذبے کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کیا اور یہ ثابت کر دیا کہ بلوچستان کے امن سے کھیلنے والوں کے لیے یہاں کوئی جگہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی اداروں کی مؤثر حکمت عملی اور بھرپور کارروائیوں کے نتیجے میں دہشت گردوں کے نیٹ ورکس کو شدید نقصان پہنچا ہے، جس کے باعث دشمن عناصر شدید بوکھلاہٹ کا شکار ہیں۔ صوبائی وزیر نے دہشت گردی کے ان افسوسناک واقعات میں 10 پولیس اور سیکیورٹی اہلکاروں کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم اپنے ان بہادر سپوتوں کی عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی اور شہداء کا خون ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے، شہریوں میں خوف و ہراس پھیلانے اور امن و امان کی صورتحال کو خراب کرنے کی ہر کوشش کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت، پولیس اور سیکیورٹی ادارے باہمی تعاون سے بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لاتے رہیں گے۔

Century Express Quetta

امن تباہ کرنیکی اجازت نہیں دی جا سکتی، صوبائی وزراء

ریاست مخالف عناصر کی کارروائیاں قابل مذمت ہیں، شعیب نوشیروانی، سردار کھیتران

دہشت گردوں کے عزائم کبھی پورے نہیں ہونگے، صادق عمرانی، نور محمد دمڑ، حسن زہری

کوئٹہ (ج ن) صوبائی وزراء نے صوبے کے مختلف علاقوں میں پیش آنے والے واقعات کی شدید مذمت کی ہے صوبائی وزراء شعیب نوشیروانی، سردار عبدالرحمان کھیتران، صادق عمرانی، حاجی نور محمد دمڑ اور علی حسن زہری نے کہا ہے کہ ریاست مخالف عناصر اس طرح

(باقی صفحہ 5 نمبر 18

کی کارروائیوں کے ذریعے صوبے کے امن و امان کو تباہ کرنا چاہتے ہیں، جس کی انہیں کسی صورت اجازت نہیں دی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت بلوچستان کی تعمیر و ترقی، عوام کی خوشحالی اور امن و امان کی بہتری کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے اور انہی ٹھوس اقدامات کے باعث صوبہ ترقی کی منازل طے کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنے بیرونی آقاؤں کی ایماء پر ترقی و خوشحالی کے ان منصوبوں کو بدامنی کے ذریعے سبوتاژ کرنے کی ناکام کوششیں کر رہے ہیں، تاہم انہیں کبھی بھی کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بروقت کارروائیاں کرتے ہوئے ان تمام حملوں کو ناکام بنایا، جس پر وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گرد عناصر پر واضح ہو جانا چاہیے کہ اس طرح کی بزدلانہ کارروائیوں سے ہم کبھی خوفزدہ نہیں ہوں گے۔ ہم نے اس ملک اور صوبے کی ترقی و خوشحالی کے لیے جو حلف اٹھایا ہے، اسے عوام اور ریاستی اداروں کے تعاون سے پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔

بلوچستان اور وفاق کی سول سروسز کا ملکر فیڈریشن کو مضبوط بنانے کا عزم

بلوچستان سول سروس اکیڈمی کے پہلے تربیتی بیچ کے شرکا کا سی ایس اے اکیڈمی لاہور کا دورہ

پہلے تربیتی بیچ کا صوبے میں ادارہ جاتی تعمیر و ترقی میں کردار ایک تاریخی پیشرفت ہے، ڈی جی فرحان عزیز خواجہ

لاہور (آصف محمود بٹ) بلوچستان سول سروس اکیڈمی کے پہلے تربیتی بیچ کے شرکا کا سول سروسز اکیڈمی کا دورہ۔ فعال کردار ادا کرنے کی دعوت۔ صوبائی و وفاقی سول سروس اکیڈمیوں کے مابین مستقل شراکت داری قومی استحکام کیلئے ناگزیر قرار۔ بلوچستان اور وفاق کی سول سروسز کا ملکر فیڈریشن کو مضبوط بنانے کا عزم۔ بلوچستان سول سروس اکیڈمی کے پہلے تربیتی بیچ کے شرکا۔ کا سی ایس اے اکیڈمی لاہور کا دورہ۔ ڈائریکٹر جنرل سی ایس اے فرحان عزیز خواجہ نے کہا ہے کہ صوبائی سول سروسز اکیڈمی کے پہلے تربیتی بیچ کا صوبے میں ادارہ جاتی تعمیر و ترقی میں کردار تاریخی پیش رفت ہے۔ بلوچستان سول سروسز اکیڈمی (بی سی ایس اے) کے پہلے تربیتی بیچ کے شرکا، جو ان دنوں لاہور کے ایک ہفتے پر مشتمل تعارفی اور مطالعاتی دورے پر ہیں، نے ہفتہ کے روز پاکستان سول سروسز اکیڈمی (سی ایس اے) میں ایک جامع علمی و تعاملی نشست میں شرکت کی۔ وفد میں بلوچستان صوبائی سروس کے نوتعینات افسران کے علاوہ بی سی ایس اے کے اساتذہ بھی شامل تھے۔ وفد نے سی ایس اے کے والٹن روڈ کیمپس میں ڈائریکٹر جنرل سی ایس اے فرحان عزیز خواجہ سے ملاقات کی، جس کا مقصد وفاقی تربیتی نظام سے آگاہی، پیشہ ورانہ ہم آہنگی کے فروغ اور صوبائی و وفاقی سول سروس ڈھانچوں کے درمیان مضبوط روابط قائم کرنا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈی جی سی ایس اے فرحان عزیز خواجہ نے بلوچستان صوبائی سول سروسز اکیڈمی کے قیام اور اس کے پہلے تربیتی بیچ کو صوبے میں ادارہ جاتی تعمیر و ترقی کی ایک تاریخی پیش رفت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط وفاق کی تشکیل کے لیے ضروری ہے کہ بلوچستان سول سروسز اکیڈمی اور پاکستان سول سروسز اکیڈمی کے درمیان قریبی، مسلسل اور منظم ادارہ جاتی شراکت داری قائم کی جائے۔ مشترکہ تربیتی پروگرامز، فیکلٹی کے تبادلے، تحقیقی منصوبوں میں اشتراک اور تربیت حاصل

[illegible] حکمرانی میں آنے والی تبدیلیوں، پالیسی ترجیحات اور انتظامی تقاضوں سے ہم آہنگ رہیں اور ملکی اور وفاقی اہداف کے حصول میں موثر کردار ادا کر سکیں۔ ڈی جی سی ایس اے نے نوتشکیل افسران کو وسیع تر پیشہ ورانہ وژن اپنانے کی تلقین کرتے ہوئے انہیں وفاقی سول سروس کے متعلقہ امتحانات میں شرکت پر سنجیدگی سے غور کرنے کا مشورہ دیا۔ وفاقی سطح پر بلوچستان کی موثر اور مناسب نمائندگی جامع اور ہمہ گیر پالیسی سازی کے لیے ناگزیر ہے، کیونکہ سول سروس میں علاقائی تنوع فیصلہ سازی کے معیار کو بہتر بناتا ہے اور ریاست کو زمینی حقائق کے مطابق بروقت اور موثر ردعمل دینے کے قابل بناتا ہے۔ فرحان عزیز خواجہ نے فکری بنیادوں، علمی گہرائی اور مسلسل سیکھنے کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ایک کامیاب سول سرونٹ کے لیے مطالعے کی مضبوط عادت ناگزیر ہے، خصوصاً کلاسیکی اور کثیر جلدی علمی تصانیف کا مطالعہ افسران کو فکری پختگی عطا کرتا ہے۔ کلاسیکی ادب اور سنجیدہ مطالعہ افسران کو عارضی، سطحی اور اکثر خلفشار پیدا کرنے والے بیرونی اثرات سے الگ کر کے فکری وضاحت، جذباتی توازن اور اخلاقی بصیرت پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے، جو عوامی خدمت کے تقاضوں کو سمجھنے اور ان پر موثر عمل کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ سیکھنے اور از سر نو سیکھنے کا عمل ذاتی ارتقا اور پیشہ ورانہ بلوغت کا بنیادی ذریعہ ہے، جو افسران کو عوامی خدمت کے پیچیدہ مسائل کا سامنا بصیرت، وسعت نظر اور جدت کے ساتھ کرنے کے قابل بناتا ہے۔ ڈی جی سی ایس اے نے قرآن پاک کی پہلی وحی "اقرأ" کا حوالہ دیتے ہوئے علم کے حصول کو انفرادی اور اجتماعی ترقی کا مرکز و محور قرار دیا۔ انہوں نے یونانی کلاسیکی فکر اور برطانوی پبلک اسکول روایت کی مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ ان نظاموں میں بھی مستقبل کے قائدین کی تربیت کردار سازی، نظم و ضبط، فکری استقامت اور عوامی ذمہ داری کے شعور پر مبنی ہوتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ڈی جی آئی ایس پی آر کی جامعہ گوادر میں خصوصی نشست

قومی و علاقائی صورتحال پر مفصل گفتگو، ریاست مخالف پروپیگنڈا پر آگاہی

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) پاک فوج کے محکمہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کی یونیورسٹی آف......بقیہ 23 صفحہ نمبر 7

گوادر میں اساتذہ اور طلبہ کیساتھ خصوصی نشست ہوئی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کی یونیورسٹی آف گوادر آمد پر اساتذہ، فیکلٹی ممبران اور طلبہ کی جانب سے شاندار استقبال کیا گیا، ڈی جی آئی ایس پی آر نے قومی و علاقائی صورتحال پر طلبہ، اساتذہ کیساتھ مفصل گفتگو بھی کی، سوشل میڈیا پر ریاست مخالف پروپیگنڈا پر آگاہی دی، یونیورسٹی آف گوادر کے طلبہ نے کہا پاک فوج نے ہمیشہ ریاست، آئین اور قومی وقار کا دفاع کیا، ڈی جی آئی ایس پی آر کی گفتگو نے ذہنوں میں موجود ابہام کو دور کیا، ملاقات کافی معلوماتی رہی۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، جیل روڈ بس اڈے پر کوچز کی فٹنس چیکنگ، ایک بس کو نوٹس

بغیر فٹنس سرٹیفکیٹ اور ناقص کنڈیشن والی گاڑیوں کے خلاف سخت ایکشن، کوچ مالکان کو وارننگ جاری

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ اور سیکرٹری صوبائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی بلوچستان وحید شریف عمرانی کی خصوصی ہدایت پر پی ٹی اے کی ٹیم نے جیل روڈ بس اڈے پر مختلف کوچ کمپنیوں کی گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹس اور مجموعی کنڈیشن کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایک نجی ٹرانسپورٹ کمپنی کی ایک بس کو فٹنس سرٹیفکیٹ نہ ہونے اور گاڑی کی کنڈیشن بہتر نہ ہونے پر نوٹس جاری کیا گیا، جبکہ دیگر کوچ کمپنیوں کو وارننگز جاری کی گئیں۔ کارروائی کے دوران کوچ مالکان کو سختی سے ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی تمام گاڑیوں کی فٹنس کو بہتر بناتے ہوئے فٹنس سرٹیفکیٹس حاصل کریں۔ بغیر فٹنس سرٹیفکیٹ گاڑیوں کے دیگر صوبوں میں داخلے پر پابندی عائد ہے، جبکہ فٹنس سرٹیفکیٹ کے بغیر یا ناقص فٹنس رکھنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی جاری ہے اور انہیں نوٹسز بھی جاری کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کے تحفظ اور حادثات کی روک تھام کے لیے تمام مسافر گاڑیوں کو فٹنس کے مقررہ معیار پر پورا اترنا انتہائی ضروری ہے، لہٰذا کوچ مالکان جلد از جلد اپنی گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفکیٹس بنوائیں، بصورت دیگر کارروائی کے دوران فٹنس سرٹیفکیٹ نہ ہونے کی صورت میں گاڑیاں بند بھی کی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت صوبے میں ٹرانسپورٹ کی موجودہ صورتحال کو بہتر بنانے اور محفوظ سفر کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے، اس سلسلے میں ٹرانسپورٹرز بھی اپنی ذمہ داری کا احساس کریں اور گاڑیوں کی حالت بہتر بناتے ہوئے فٹنس سرٹیفکیٹ ضرور حاصل کریں۔

INTEKHAB QUETTA

نصیر آباد، 28 عارضی بھرتی اساتذہ کی ڈگریاں جعلی نکلیں

مقدمات کے اندراج کے لیے محکمے کی جانب سے پولیس کو مراسلہ ارسال، ملوث افراد روپوش

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیر آباد ایجوکیشن میں عارضی بھرتی 28 اساتذہ کی جعلی ڈگریاں مقدمات کے اندراج کے لیے محکمے کی جانب سے پولیس کو مراسلہ ارسال ملوث افراد فرار ہو گئے رپورٹ کے مطابق محکمہ ایجوکیشن نصیر آباد میں ڈپٹی کمشنر اور ایجوکیشن آفیسران کی نگرانی میں عارضی اساتذہ کی بھرتی کی گئی بعد ازاں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے بھرتی اساتذہ کی ڈگریوں کی چھان بین کے دوران نصیر آباد میں عارضی بھرتی 28 اساتذہ کی ڈگریاں جعلی ثابت ہو گئیں جس پر محکمہ ایجوکیشن نے جعلی ڈگریوں کے حامل عارضی بھرتی ہونے والے اساتذہ کے خلاف مقدمات کے اندراج کے لیے پولیس کو مراسلے ارسال کر دیے گئے ہیں۔

پولیس لائن کوئٹہ میں جاں بحق

جوانوں کی نماز جنازہ ادا

کوئٹہ (این این آئی) پولیس لائن کوئٹہ میں دہشت گردی کے تازہ واقعات میں جاں بحق بلوچستان پولیس کے جوانوں کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی، نماز جنازہ میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی اور آئی جی پولیس بلوچستان سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

CamScanner

ملک کو بحرانوں سے نکالنے کا واحد راستہ صاف و شفاف انتخابات ہیں، پشتونخوا نیپ

اسمبلیوں سے منظور 26ویں اور 27ویں آئینی ترامیم، پیکا ایکٹ اور مائنز اینڈ منرلز ایکٹ مسترد قرار دے دیے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیر اہتمام ہالہ ناکہ حیدرآباد میں منعقدہ جلسہ میں متعدد قراردادیں بھی منظور کی گئیں جن میں قرارداد میں کہا گیا کہ یہ جلسہ عام ملک میں جاری غیر اعلانیہ مارشل لا، فارم 47 کے ذریعے مسلط اسمبلیوں اور حکومتوں کو یکسر مسترد کرتا ہے اور اس امر پر زور دیتا ہے کہ ملک کو بحرانوں سے نکالنے کا واحد راستہ آزاد، خودمختار اور غیر جانبدار الیکشن کمیشن کے تحت شفاف، منصفانہ اور آزاد انتخابات کا انعقاد ہے۔ پارلیمنٹ کی بالادستی بحال، آئین و قانون کی حکمرانی یقینی بنائی، عدلیہ کو سیاسی دباؤ سے آزاد کیا اور تمام ادارے آئینی حدود میں واپس لایا جائے۔ ایک قرارداد میں کہا گیا کہ فارم 47 کے ذریعے وجود میں آنے والی اسمبلیوں سے منظور 26ویں اور 27ویں آئینی ترامیم، پیکا ایکٹ اور پشتون بلوچ مشترکہ اسمبلی کے ذریعے مسلط عوام دشمن مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو یکسر مسترد کرتا ہے۔ ان تمام قوانین کو فوری طور پر واپس لیا اور قدرتی وسائل پر صوبوں اور مقامی اقوام کے حق ملکیت کو آئینی تحفظ دیا جائے۔ ایک قرارداد میں پشتونخوا وطن میں مسلط دہشت گردی اور بدامنی کو پشتون عوام کے خلاف منظم سازش قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا گیا تیراہ اور خیبر، باجوڑ، لکی مروت اور وزیرستان سمیت پورے پشتونخوا وطن میں آپریشن فوری طور پر ختم کیا، بے دخل افراد کو باعزت طور پر واپس بسایا جائے اور پشتون عوام کو اپنے وسائل اور زمین پر حق دیا جائے۔ ایک قرارداد میں حیدرآباد اور اس کے گردونواح میں مقیم پشتون عوام کو شناختی کارڈ، پیدائشی سرٹیفکیٹ، ڈومیسائل، تعلیمی اداروں میں داخلے، روزگار میں درپیش مشکلات اور پولیس کی زیادتیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا کہ پشتون عوام کے تمام جائز اور قانونی مسائل فوری طور پر حل، امتیازی سلوک کا خاتمہ کیا اور انہیں سندھ میں باعزت شہری زندگی گزارنے کے تمام حقوق فراہم کیے جائیں۔

بی یو جے سلگتے مسائل اور مشکلات کو اجاگر کیلئے بھرپور کردار ادا کر رہی ہے، ہدایت الرحمن

جماعت اسلامی صحافی برادری کیساتھ ہر فورم پر بھرپور آواز اٹھاتی رہی ہے آئندہ بھی ساتھ دیگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ، جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، میڈیا انچارج عبدالولی خان شاکر و دیگر نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے انتخابات میں منظور احمد رند کو صدر، شاہ حسین ترین کو جنرل سیکرٹری، فرید اللہ کو سینئر نائب صدر، عصمت سالانی کو فنانس سیکرٹری، ظفر اللہ بلوچ کو نائب صدر، کفایت علی کو سینئر جوائنٹ سیکرٹری، عدنان سعید کو جوائنٹ سیکرٹری اور ایگزیکٹو ممبران شہزاد ذوالفقار، سلیم شاہد، رضا الرحمن، ارشد بٹ، مرتضیٰ زہری، محب اللہ، سید خلیل الرحمن، محمد عامر کو بھاری اکثریت سے منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے صحافی مشکل ترین حالات میں کام کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ بی یو جے بلوچستان کے سلگتے مسائل اور مشکلات کو اجاگر اور ان کے حل کیلئے بھرپور کردار ادا کرنے کے ساتھ صحافیوں کے اتحاد و یکجہتی کو بھی مقدم رکھیں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بی یو جے کی قیادت صحافیوں کے مسائل حل، تنخواہوں میں اضافہ، بے روزگاری و دیگر مشکلات کم کرنے کیلئے بھی کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سچ وحق کیلئے بلوچستان کے صحافیوں کا کردار اہم اور قابل تعریف ہے جو مشکل حالات کے باوجود سچائی کی آواز بلند کر رہے ہیں۔ جماعت اسلامی صحافی برادری کیساتھ ہر فورم پر بھرپور آواز اٹھاتی رہی ہے آئندہ بھی بھرپور ساتھ دے گی۔

MASHRIQ QUETTA

فورسز نے دہشتگردی کے نیٹ ورک کی کمر توڑ دی، نواب زہری

بیک وقت کئی شہروں میں حملہ امن سبوتاژ کرنے کی کوشش ہے، فورسز نے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیئے

قوم بہادر شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کریگی، سابق وزیراعلیٰ، اہلکاروں کی شہادت پر اظہار افسوس

کوئٹہ (این این آئی) پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر جاری اپنے بیان میں کہا ہے کہ بیک وقت کئی شہروں پر حملوں کا مقصد پورے صوبے میں امن کی صورتحال کو سبوتاژ کرنا اور عوام کو یرغمال بنانا تھا تاہم بلوچستان کے غیور عوام اور سیکورٹی فورسز دہشت گردوں کے اس ناپاک خواب کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گی سابق وزیراعلیٰ نواب ثناء اللہ خان زہری نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گرد حملوں کو ناکام بنانے پر پولیس (بقیہ نمبر 29 صفحہ 7پر)

اور سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ فورسز نے بہادری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہماری سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے نیٹ ورک کی کمر توڑ دی ہے جس کے باعث دہشت گرد بوکھلاہٹ کا شکار ہیں۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے دہشت گردی کے واقعات میں 10 پولیس اور سیکورٹی اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ قوم اپنے بہادر شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے اور شہریوں میں خوف و ہراس پھیلانے کے واقعات کی سخت مذمت کی۔

Century Express Quetta

بلوچستان نوانٹری زون میں تبدیل ہوگیا، اختر مینگل

میڈیا ہاؤسز خاموش، اتنی خطرناک صورتحال کبھی نہیں دیکھی، ٹویٹ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل نے بلوچستان کی مخدوش صورتحال پر سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ٹویٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی موجودہ صورتحال انتہائی تشویشناک ہے بلوچستان نو انٹری زون میں تبدیل (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

ہو چکا ہے میڈیا ہاؤسز بھی خاموش ہیں میں نے اپنی زندگی میں ایسی خطرناک صورتحال کبھی نہیں دیکھی سردار اختر جان مینگل نے وزیر داخلہ سے سوال کیا کہ ایس ایچ او کہاں ہیں؟

بلوچستان میں فورسز نے بھارتی سپانسرڈ دہشت گردوں کی کمر توڑ دی: بلاول بھٹو

کراچی (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا (باقی صفحہ 5 نمبر 3)

کہ سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں سے بھارتی سپانسرڈ دہشتگرد بوکھلاہٹ کا شکار ہیں۔ ترجمان سندھ حکومت کے مطابق چیئرمین پی پی پی نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشتگرد حملوں کو ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ ہماری سیکیورٹی فورسز نے بھارتی سپانسرڈ دہشتگرد نیٹ ورک کی کمر توڑ دی۔ ترجمان کے مطابق انہوں نے دہشتگرد حملے ناکام بنانے پر پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی صلاحیتوں کو سراہا۔

CamScanner

کوئٹہ: CTD اور فورسز کا فیض آباد میں ٹارگٹڈ آپریشن، 4 دہشت گرد ہلاک

کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی، فائرنگ کا تبادلہ ایک گھنٹے جاری رہا، مکان سے اسلحہ، گولہ بارود، غیر قانونی لٹریچر اور تخریبی مواد برآمد

کوئٹہ (اسٹاف [illegible]) سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز نے کوئٹہ [illegible] کے بڑا منصوبہ ناکام بنا دیا سریاب روڈ [illegible] ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے چار دہشت گرد ہلاک بھاری تعداد میں اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد چار موٹر سائیکلیں اور کالعدم تنظیم کے جھنڈے، غیر قانونی لٹریچر اور تخریبی مواد قبضے میں لے لیا۔ سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ فتنہ الہندوستان بی ایل اے کے دہشت گردوں نے کوئٹہ میں دہشت گردی کا منصوبہ بنایا ہے اور اس مقصد کیلئے سریاب روڈ کے علاقے فیض آباد میں ایک مکان میں موجود ہے جس پر سی ٹی ڈی نے سیکورٹی فورسز کے ہمراہ ہفتے کی صبح ٹارگٹڈ آپریشن کرتے ہوئے مکان کو گھیرے میں لے لیا مکان میں موجود دہشت گردوں نے فورسز پر فائرنگ شروع کر دی فورسز نے فوری طور پر جوابی کارروائی کی فائرنگ کا تبادلہ ایک گھنٹے تک جاری رہا جس کے نتیجے میں فتنہ الہندوستان بی ایل اے کے چار انتہائی خطرناک دہشت گردوں ہلاک ہو گئے فورسز نے مکان سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود، چار موٹر سائیکلیں، کالعدم تنظیم کے جھنڈے، غیر قانونی لٹریچر اور تخریبی مواد قبضے میں لے لیا۔

کوئٹہ: دہشتگردی کے بعد ضلعی انتظامیہ ہائی الرٹ، سیکورٹی میں اضافہ کر دیا گیا

اہم تنصیبات، تعلیمی اداروں، بازاروں اور عوامی مقامات پر اضافی نفری تعینات کر دی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں دہشت گردی کے واقعہ کے بعد ضلعی انتظامیہ ہائی الرٹ، کلیئرنس آپریشن جاری شہر بھر کی سیکورٹی میں اضافہ کر دیا گیا ذرائع کے مطابق کوئٹہ شہر میں پیش آنے والے دہشت گردی کے افسوسناک واقعہ کے فوراً بعد ضلعی انتظامیہ نے ہنگامی اقدامات اٹھاتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں کو ہائی الرٹ کر دیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ، پولیس، ایف سی، قانون نافذ کرنے والے ادارے، محکمہ صحت، ریسکیو سروسز، سول ڈیفنس، فائر بریگیڈ، میونسپل کارپوریشن اور بم ڈسپوزل اسکواڈ مکمل طور پر متحرک ہیں جبکہ شہر بھر میں سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ اہم تنصیبات، تعلیمی اداروں، بازاروں اور عوامی مقامات پر اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے اور داخلی و خارجی راستوں پر سخت چیکنگ جاری ہے۔ سیکیورٹی فورسز کی بروقت اور موثر کارروائی کے نتیجے میں متعدد دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے جبکہ کلیئرنس آپریشن تاحال جاری ہے۔ بیشتر علاقہ کلیئر کیا جا چکا ہے اور بقیہ مقامات پر سرچ اور سویپ آپریشن احتیاط کے ساتھ جاری ہے۔ ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ ہے اور تمام طبی و امدادی عملہ الرٹ ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے پرامن رہنے، افواہوں سے گریز کرنے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع دینے کی اپیل کی ہے۔ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہے اور حالات کی مسلسل نگرانی کی جا رہی۔

بیلہ: اوتھل میں دستی بم کا دھماکہ، 4 افراد زخمی ہو گئے

زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے ٹراما سینٹر کراچی ریفر کر دیا گیا

بیلہ (نامہ نگار) ضلعی صدر مقام اوتھل میں قومی شاہراہ این 25 سے متصل ہاسپٹل روڈ پر ہفتے کی دوپہر ایک آباد کار کارپینٹر کی دکان کے باہر دستی بم کا دھماکہ ہوا جس میں چار افراد زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہاسپٹل منتقل کر دیا گیا زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے ٹراما سینٹر کراچی ریفر کر دیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ موٹر سائیکل پر سوار دو نقاب پوش نامعلوم افراد نے کارپینٹر کی دکان میں دستی بم پھینکنے کی کوشش کی جو فٹ پاتھ سے جا لگا اور یوں دھماکے کے نتیجے میں علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا دوسری جانب اوتھل میں لسبیلہ ویلفیئر ٹرسٹ کے زیر اہتمام آج اتوار کو منعقد ہونے والے رمضان فیسٹیول فار یوتھ اینڈ فیملی 2026 کو منسوخ کر دیا گیا ہے جبکہ گزشتہ روز ضلع لسبیلہ بھر میں موبائل انٹرنیٹ کی سروس بھی معطل رہی۔

صوبائی دارالحکومت میں مسلح افراد نے 13 شہریوں کو گاڑیوں سے محروم کر دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں مسلح افراد نے اسسٹنٹ ڈائریکٹر نیشنل ہائی وے اتھارٹی سمیت 13 شہریوں کو گاڑیوں سے محروم کر دیا این ایچ اے حکام کے مطابق نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر عزیز اللہ پانیزئی ہفتے کی صبح سریاب روڈ سے جا رہے تھے کہ مسلح افراد ان سے سرکاری گاڑی چھین لی جبکہ پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ روز مسلح افراد نے جان محمد روڈ، کواری روڈ، سریاب روڈ، مشرقی بائی پاس سے 12 شہریوں گاڑیاں چھین کر لے گئے۔

MASHRIQ QUETTA

دو روز میں فتنہ الہندوستان کے 108 دہشتگرد جہنم واصل

فورسز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے حملے ناکام بنا دیے

اسلام آباد (م ڈ) فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے بلوچستان میں 12 مقامات پر حملے ناکام بنا دیے گئے، سکیورٹی فورسز نے صوبے میں مجموعی طور پر 108 دہشتگردوں کا جہنم واصل کر دیا، جبکہ پولیس اور سکیورٹی فورسز کے 10 جوان شہید ہو گئے۔ سکیورٹی .... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7

ذرائع کے مطابق دہشت گردوں کا تعاقب کر کے مزید آپریشنز جاری ہیں، گزشتہ دو دن میں پنجگور اور شعبان میں 41 دہشت گرد مارے گئے تھے۔ سکیورٹی فورسز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 58 دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔

پسنی میں سیکورٹی فورسز کی بروقت چھ حملہ آور ہلاک

ایم ایس اے کا ایک جوان شہید اور ایک اہلکار زخمی ہو گیا

گوادر (این این آئی) پسنی میں واقع میری ٹائم سکیورٹی ایجنسی (ایم ایس اے) کے نیوی کیمپ پر ہفتہ کی صبح دہشت گردوں نے حملہ کیا سکیورٹی فورسز کی بروقت اور .... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7

موثر کارروائی کے نتیجے میں تمام چھ حملہ آور ہلاک ہو گئے، جبکہ ایم ایس اے کا ایک جوان شہید اور ایک اہلکار زخمی ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق صبح تقریباً ساڑھے پانچ بجے ایک خودکش حملہ آور نے کیمپ کے مرکزی دروازے پر خود کو دھماکے سے اڑا لیا، جس سے زوردار دھماکا ہوا۔ اس کے فوراً بعد دیگر مسلح حملہ آور کیمپ میں داخل ہو گئے اور سکیورٹی اہلکاروں کے ساتھ شدید فائرنگ اور دھماکوں کا تبادلہ ہوا۔ جھڑپ کے دوران سکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں تمام حملہ آور مارے گئے۔ حملے میں ایم ایس اے کے سپاہی شاہ زیب شہید ہو گئے، جبکہ نائیک اختر زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ واقعے کے بعد سکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا اور سکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی ہے۔ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulletin No. 5

Daily: Century Express Quetta

Dated 01 FEB 2026

Page No. 15

رحمت کالونی نمبر 2 کے مکین کئی روز سے بجلی سے محروم

ٹرانسفارمر جل گیا مگر مرمت نہیں کی جارہی، جلد مسئلہ حل کیا جائے، اہل علاقہ

کوئٹہ (پ ر) اہلیان فیصل اسٹریٹ رحمت کالونی نمبر دو سریاب روڈ کوئٹہ نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ بارش کے دوران علاقے کا بجلی کا ٹرانسفارمر جل گیا تھا، جس کے باعث پورا علاقہ گزشتہ تین دن سے بجلی سے محروم ہے۔ اہل علاقہ کے مطابق واپڈا حکام کو بارہا اس سنگین مسئلے سے آگاہ کیا گیا اور متعدد مرتبہ یاد دہانی بھی کروائی گئی، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ تین دن گزر جانے کے باوجود نہ تو ٹرانسفارمر مرمت کے لیے اتارا گیا اور نہ ہی کسی قسم کی عملی پیش رفت نظر آ رہی ہے۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ بجلی کی عدم فراہمی کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، گھریلو معمولات بری طرح متاثر ہو چکے ہیں جبکہ بچوں، بزرگوں اور مریضوں کو خاص طور پر پریشانی لاحق ہے۔ اہلیان فیصل اسٹریٹ رحمت کالونی نمبر دو سریاب روڈ کوئٹہ نے اعلیٰ حکام اور واپڈا کے ذمہ داران سے پرزور اپیل کی ہے کہ خدارا عوام کی مشکلات کا احساس کرتے ہوئے فوری طور پر خراب ٹرانسفارمر کو مرمت کے لیے لے جایا جائے اور جلد مرمت کے بعد واپس نصب کیا جائے تاکہ علاقے کے عوام کا یہ مسئلہ حل ہو سکے۔

INTEKHAB QUETTA

حب کے الیکٹرک کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ معمولات زندگی متاثر

17 گھنٹے بجلی کی بندش، کاروبار ٹھپ، شہری شدید اذیت میں مبتلا، منتخب نمائندوں اور ضلعی انتظامیہ کی پراسرار خاموشی برقرار

آئے روز کیبل فالٹ اور پی ایم ٹی میں فنی خرابی کے بہانے کئی کئی دن بجلی بند رکھنا بھی معمول بن گیا ہے، حکام نوٹس لیں، عوامی حلقے

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں K الیکٹرک کی اعلانیہ و غیر اعلانیہ بجلی کی لوڈشیڈنگ نے نظام زندگی مفلوج بنا کر رکھ دیا کاروباری سرگرمیاں بھی ٹھپ ہوگئیں، اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے ٹائمنگ میں اضافہ کیا جانے لگا صبح 7 بجے سے 9 بجے والی لوڈشیڈنگ کے دورانیہ میں اضافہ میں مزید 3 گھنٹے کا اضافہ کردیا گیا جبکہ دوپہر اور رات والی لوڈشیڈنگ میں بھی 3 سے 4 گھنٹے اضافہ ہونے کے بعد حب کے شہری علاقوں میں مجموعی طور پر 24 گھنٹوں میں 17 گھنٹے لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی چیخیں نکال دی، صبح 5:30 سے صبح 10 بجے دن 11 بجے سے دوپہر

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

2 بجے سہ پہر 3:30 سے رات 7 بجے اور رات 8:30 سے رات 12 بجے تک لوڈشیڈنگ ہونے لگا جبکہ سورج طلوع اور غروب ہونے کے درمیان صرف 3 گھنٹے بمشکل بجلی بحال ہونے لگی حب میں K الیکٹرک انتظامیہ کی جانب سے کی جانے والی اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عوام کو جینا محال بنا دیا جبکہ عوام کے ووٹوں سے منتخب ہونے کے دعویدار صوبائی و قومی اسمبلی اور بلدیاتی اداروں کے نمائندوں سمیت حب ضلعی انتظامیہ اور سیاسی جماعتوں کے قائدین نے بھی پراسرار خاموشی اختیار کر لی اور عوام کو K الیکٹرک کے جاری بے رحمانہ لوڈشیڈنگ سے نجات دلانے کے اس حوالے سے حب کے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حب میں K الیکٹرک کے موجودہ جی ایم نے اپنی بادشاہت قائم کر دی ہے اور بجلی کی خود ساختہ لوڈشیڈنگ کے احکامات جاری کرنے لگے علاقہ میں K الیکٹرک کی جانب سے جاری ایریا کو لوڈشیڈنگ کے اینیکس میں لوڈشیڈنگ کا اوقات کار تو ہیں اور حب میں K الیکٹرک انتظامیہ اپنی مرضی سے جب چاہے لوڈشیڈنگ کرے اس سے قبل حب شہر میں صبح 7 بجے بجلی بند کر دی جاتی اور صبح 9 بجے آن کیا جاتا تھا اور دن کو 11:30 بجے لوڈشیڈنگ اور دوپہر 2:30 بجلی آن اور شام کو 4 بجے لوڈشیڈنگ اور شام 6 بجے بجلی آن ہوتی تھی جبکہ رات کے وقت لوڈشیڈنگ نہیں تھا لیکن جب سے نئے جی ایم K الیکٹرک نے چارج سنبھالا ہے تب سے حب میں لوڈشیڈنگ کے دورانیہ میں اضافہ کیا گیا ہے اور رات کے وقت بھی لوڈشیڈنگ ہونے لگا ہے صبح 5:30 بجے سے ہی لوڈشیڈنگ کا آغاز کیا جانے لگا اور ساڑھے 5 گھنٹے صبح سویرے کے لوڈشیڈنگ اور اس کے بعد 11 بجے سے 2 بجے تک اور سہ پہر ساڑھے 3 بجے سے شام 7 بجے اور رات ساڑھے 8 بجے سے رات 12 بجے تک مجموعی طور پر حب میں 17 گھنٹے سے زائد بجلی کی لوڈشیڈنگ ہونے لگی ہے اور دن کے وقت بجلی نہ ہونے کے برابر ہے صرف 3 گھنٹے بجلی بحال ہونے لگی ہے حب کے عوام کو 24 گھنٹوں کو صرف 5 سے 6 گھنٹے بجلی فراہم کی جاتی ہے جو کہ کسی ظلم سے کم ہے دوسری جانب آئے روز کیبل فالٹ اور پی ایم ٹی میں فنی خرابی کے بہانے کئی کئی دنوں سے بجلی بند رکھنا بھی معمول بن گیا ہے حب میں طویل دورانیہ لوڈشیڈنگ سے ایک گھریلو صارفین کو پریشانی و مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تو دوسری جانب شہر میں کاروباری سرگرمیاں بھی ٹھپ ہو کر رہ گئی ہیں اور چند دنوں بعد رمضان المبارک کے مہینے کی آمد ہے اگر K الیکٹرک انتظامیہ نے اسی طرح سے لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری رکھا تو رمضان المبارک کے مہینے میں عوام کو مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں رابطوں کے فروغ کے اہم انفراسٹرکچر منصوبے مقررہ مدت میں مکمل نہ ہوسکے

ایکسس پروگرام کے تحت موسیٰ خیل بارکھان اور شیرانی اضلاع پر محیط پروجیکٹ سب سے زیادہ 75 فیصد مکمل ہوا ہے، ویلتھ پاکستان

منصوبوں کی تکمیل سے دور دراز علاقوں میں رابطے، نقل و حرکت اور معاشی شمولیت میں نمایاں بہتری آئے گی، دستاویزات

اسلام آباد (آئی این پی) سیاحت کے فروغ اور دور دراز و اسٹریٹجک اہمیت کے حامل علاقوں میں ڈیجیٹل رابطے کو مضبوط بنانے کیلئے شروع کیے گئے انفراسٹرکچر منصوبے مختلف وجوہات کی بنا پر اپنی مقررہ مدت 2025 تک مکمل نہ ہوسکے۔ یہ منصوبے ٹیکنیکل بائی ویز اینڈ موٹر ویز نیٹ ورک اور ایکسس پروگرام دوررس کے تحت یونیورسل سروس فنڈ کے ذریعے عمل کیے جا رہے ہیں۔ ویلتھ پاکستان کو دستیاب دستاویز کے مطابق بلوچستان میں پشین

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

لاٹ، جو پشین، قلعہ عبداللہ اور ژوب کے اضلاع پر مشتمل ہے اور 378 موضع جات و 16 لاکھ 46 ہزار 620 افراد کو ہدف بناتا ہے، تکنیکی مسائل اور حفاظتی خدشات کے باعث صرف 50 فیصد تک مکمل ہو سکا۔ موسیٰ خیل لاٹ، جو موسیٰ خیل، بارکھان اور شیرانی کے اضلاع پر محیط ہے اور 114 موضع جات و 71 ہزار 792 افراد کو فائدہ پہنچانے کے لیے ہے، 75 فیصد تک مکمل ہو چکا ہے جو ایکسس پروگرام کے تحت سب سے زیادہ پیش رفت والا منصوبہ ہے۔ مجموعی طور پر ایکسس پروگرام کے یہ پانچوں منصوبے 1,088 موضع جات اور تقریباً 19 لاکھ 90 ہزار افراد کو فائدہ پہنچائیں گے، جس سے دور دراز علاقوں میں رابطے، نقل و حرکت اور معاشی شمولیت میں نمایاں بہتری آئے گی۔ ویلتھ پاکستان کے تجزیے کے مطابق یہ منصوبے دور دراز علاقوں میں معاشی بہتری، سیاحت کے فروغ اور ڈیجیٹل شمولیت کے لیے نہایت اہم ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 01 FEB 2026

Page No. 16

بلوچستان میں دہشت گردوں کی کارروائیاں

بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے متعدد حملے ناکام بنا دیے گئے ہیں، سکیورٹی فورسز کی اگلے روز کی کارروائیوں کے دوران 67 دہشت گرد مارے جا چکے ہیں جب کہ دو روز میں مارے جانے والے دہشت گردوں کی تعداد 108 سے زائد ہو چکی ہے، دہشت گردوں سے مقابلہ کرتے ہوئے سکیورٹی اداروں اور پولیس کے 10 جوان عوام کی حفاظت کے لیے لڑتے ہوئے شہید ہو گئے ہیں۔ بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے 12 مقامات پر حملے ناکام بناتے ہوئے سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائیاں کر کے دہشت گردوں کو زبردست نقصان پہنچایا ہے، دہشت گردوں نے بے گناہ لوگوں کو بھی نشانہ بنایا ہے اور اطلاعات کے مطابق پانچ چھ مزدور بھی شہید ہوئے ہیں۔ میڈیا میں آنے والی اطلاعات کے مطابق اگلے روز کی رات فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے بلوچستان کے 12 مختلف مقامات پر بزدلانہ حملے کیے، جس کے بعد سکیورٹی فورسز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے بروقت اور موثر کارروائی کے نتیجے میں یہ تمام حملے ناکام بنا دیے گئے۔ ہفتے کے روز بھی مختلف لوکیشنز پر دہشت گردوں کا تعاقب اور انگیجمنٹ کا سلسلہ تا حال جاری رہا۔ ان کارروائیوں کے نتیجے میں مزید دہشت گردوں کی ہلاکتیں اور نقصانات کی بھی اطلاعات ہیں۔ ان دہشت گردانہ کارروائیوں کے دوران ہندوستانی میڈیا اور سوشل میڈیا کی فتنہ الہندوستان کی مکمل سپورٹ دونوں کے گٹھ جوڑ کو مزید واضح کرتی ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان میں امن کو درپیش خطرات کے خلاف سکیورٹی فورسز کی موثر کارروائیوں پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انھوں نے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی جانب سے متعدد مقامات پر کی گئی دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنانے پر افواج پاکستان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فتنہ الخوارج اور فتنہ ہندوستان جیسے دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائیاں ریاست کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں۔ عزم استحکام کے تحت جاری کارروائیاں پاکستان میں امن و استحکام کو یقینی بنانے تک جاری رہیں گی۔

ہلاک ہونے والے بھارتی سپانسرڈ دہشت گردوں سے بڑی مقدار میں ایمونیشن اور بارودی مواد بھی برآمد کیا گیا ہے، سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں سے بیسیوں بم اور اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے کر دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مکمل تباہ کر دیا ہے۔ مکھڑ اور ہرنائی میں دہشت گردوں کا مکمل صفایا کر دیا گیا ہے۔ ادھر کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ پنجاب نے میانوالی کے قریب کارروائی کے دوران 6 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ ترجمان کے مطابق سی ٹی ڈی کو اطلاع ملی کہ چاپڑی ڈیم کے قریب دہشت گرد موجود ہیں جو پولیس اور دیگر اداروں پر حملے کی منصوبہ بندی مکمل کر چکے ہیں، کارروائی کے دوران دہشت گردوں نے فائرنگ کردی، سی ٹی ڈی کی جوابی فائرنگ سے 6 دہشت مارے گئے جب کہ 8 فرار ہو گئے۔ ان کے قبضے سے دھماکہ خیز مواد، ایک خودکش جیکٹ، 6 ایس ایم جی، 3 دستی بم اور 200 گولیاں بھی برآمد ہوئیں۔ مارے گئے دہشت گردوں کی شناخت کا عمل جاری ہے جب کہ فرار ہونے والوں کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

پاکستان میں دہشت گردوں کی وارداتیں کوئی نئی بات نہیں ہیں۔ پاکستان کے دو صوبوں بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں دہشت گردوں کی کارروائیاں زیادہ ہو رہی ہیں۔ پاکستان کی سکیورٹی فورسز دہشت گردوں کا مسلسل تعاقب جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بلوچستان میں جس انداز میں دہشت گردوں نے کارروائیاں کی ہیں، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان میں ان کے سہولت کار تا حال موجود ہیں۔ افغانستان کی سرزمین دہشت گرد تنظیموں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بنی ہوئی ہے۔ پاکستان میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں کو روکنے اور اس کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے بھی بہت سے گروہ کام کر رہے ہیں۔ یہ لوگ بھی انسانی حقوق کی آڑ میں کام کرتے ہیں اور کبھی سیاسی بحران پیدا کر کے حالات کا رخ موڑنا چاہتے ہیں۔ بلوچستان میں ہونے والی حالیہ کارروائی کی ٹائمنگ بھی بڑی اہم ہے۔ امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی اپنے عروج پر ہے۔ ادھر افغانستان کی طالبان رجیم بھی اپنے ملک میں ایسی کارروائیاں اور قوانین بنا رہی ہے جس سے ان ملکوں میں جبر واستبداد بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج پاکستان کو نقصان پہنچانے کے حوالے سے ایک ہو چکے ہیں۔ اسی طرح جرائم پیشہ مافیا اور اسمگلروں کا گروہ اور بلیک مارکیٹر بھی ان گروہوں کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ یوں پاکستان کے خلاف ایسی قوتوں کا اتحاد ہوتا نظر آ رہا ہے جو پاکستان کی ریاست اور اس کے نظام کو انتشار کا شکار کرنا چاہتے ہیں۔ اس کام میں انھیں بھارت اور افغانستان کی مکمل سرپرستی حاصل ہے۔

افغانستان کے حوالے سے تو وسط ایشیائی ممالک بھی پریشان ہیں۔ تاجکستان واضح طور پر افغانستان کو وارننگ دے چکا ہے۔ افغانستان سے دہشت گرد تاجکستان میں کارروائیاں کر چکے ہیں۔ ایسے حالات میں پاکستان کی شمال مغربی سرحدی پٹی شدید خطرات کا شکار ہے۔ دہشت گرد گروہوں کے خلاف جیسے جیسے گھیرا تنگ ہوتا جا رہا ہے ان کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ بلوچستان میں بارہ مقامات پر بیک وقت دہشت گردوں کی کارروائیوں سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ فتنہ الہندوستان بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنا چاہتا ہے کیونکہ اس صوبے میں اربوں ڈالر کی معدنیات موجود ہیں اور یہاں کئی ممالک کی کمپنیاں سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔ فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے ماسٹر مائنڈز اور ان کے فنانسرز چاہتے ہیں کہ پاکستان عدم استحکام کا شکار ہو تا کہ یہاں غیر ملکی سرمایہ کاری کا راستہ روکا جا سکے۔ بھارت کی حکومت بھی اس وقت شدید دباؤ میں ہے۔ برطانیہ کے وزیر اعظم چین پہنچ چکے ہیں جب کہ بھارت نے یورپی یونین کے ساتھ تجارتی معاہدہ کیا ہے۔ بھارت وسط ایشیا کی منڈیاں تقریباً کھو چکا ہے کیونکہ چاہ بہار کی بندرگاہ اس کے ہاتھ سے نکل چکی ہے۔ اسی طرح افغانستان کے لیے بھی مشکلات پیدا ہو چکی ہیں۔ افغانستان شدید معاشی بحران کا شکار ہے۔ وہاں خوراک کا بحران بہت بری طرح عوام کو لپیٹ میں لیے ہوئے ہے۔ پاک افغان سرحد بند ہونے کی وجہ سے بھی اس پر معاشی دباؤ بڑھا ہے۔ افغانستان کی طالبان حکومت کا خیال تھا کہ وہ اپنی ضروریات انڈیا کے ذریعے پوری کر سکتے ہیں لیکن چاہ بہار بندرگاہ بھارت کے ہاتھ سے نکلنے کے بعد صورت حال بہت زیادہ بدل گئی ہے۔ افغانستان کے لیے یہ بندرگاہ استعمال کرنا بھی ممکن نہیں رہا۔ ایسی صورت میں بھارت اور افغانستان پاکستان کو نقصان پہنچانے والے عناصر کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔

پاکستان کے دو صوبوں میں دہشت گردی مسلسل جاری ہے۔ بلوچستان کی حکومت دہشت گردوں کے خلاف مکمل طور پر جنگ لڑ رہی ہے اور سکیورٹی فورسز کے ساتھ پولیس فورس قربانیاں دے رہی ہے لیکن خیبرپختونخوا کی صورت حال مختلف ہے۔ خیبرپختونخوا کی حکومت اپنے صوبے میں دہشت گردوں کے خلاف نہ تو خود کارروائی کر رہی ہے اور نہ ہی وفاق کو ایسا کرنے کی اجازت دے رہی ہے۔ خیبرپختونخوا کی حکومت واضح طور پر دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہے۔ تیراہ کی مثال سب کے سامنے ہے۔ یہ صورت حال دہشت گردوں کے لیے سازگار تو ہو سکتی ہے لیکن صوبے کی عوام کے حق میں ہرگز نہیں ہے۔ خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے صوبائی حکومتوں کو اپنی ذمے داریاں پوری کرنے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کی حکومت اس سلسلے میں پوری طرح متحرک نظر آتی ہے اور یہاں سکیورٹی فورسز بھی بڑی سرعت کے ساتھ کارروائیاں کر رہی ہیں۔

بلوچستان میں 12 مقامات پر دہشت گردوں نے حملہ کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ وہ جہاں چاہیں کارروائی کر سکتے ہیں لیکن انھیں منہ کی کھانا پڑی ہے۔ بھارت کا میڈیا بھی جس انداز میں دہشت گردوں کی حمایت میں سامنے آیا ہے اس سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ ان دہشت گردوں کو بھارتی حکومت کی بھی مکمل سپورٹ حاصل ہے۔ پاکستان کی سکیورٹی فورسز ہر خطرے کا مقابلہ کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں اور انھوں نے دہشت گردوں کی کارروائیوں کو ناکام کر کے اور دہشت گردوں کو واصل جہنم کر کے ثابت کیا ہے کہ دہشت گرد خواہ کتنے ہی طاقتور کیوں نہ ہو جائیں، وہ پاکستان کی سلامتی اور عوام کے مفادات کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 FEB 2026

Page No. 17

گوادر میں تمام سرکاری اسکولوں کی فعالیت، حکومت بلوچستان کی تعلیمی میدان میں بڑی کامیابی!

بند اسکولوں کی فعالیت معاشرے میں انقلابی تبدیلی لانے کا سبب بنے گا۔ تعلیم نوجوان نسل کو شعور، بصیرت اور اخلاقی اقدار سے آراستہ کرتی ہے۔ یہ اقدام نہ صرف شرح خواندگی میں اضافہ کرتا ہے بلکہ غریب اور پسماندہ بچوں کو معیاری تعلیم کے ذریعے خود کفیل بنا کر معاشرتی و اخلاقی تبدیلی لاتا ہے۔ بلوچستان کے ضلع گوادر میں بند اسکولوں کی فعالیت سے غریب اور پسماندہ علاقوں کے بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی ایک انقلابی قدم ہے۔ حکومت بلوچستان، محکمہ تعلیم اور ضلعی انتظامیہ کا کردار قابل تعریف ہے جن کی بدولت بند اسکول پسماندہ علاقوں میں فعال ہوگئے ہیں۔ اس تاریخی اقدام سے تعلیم یافتہ نوجوان نسل، جو سوچنے، سمجھنے اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے نہ صرف بلوچستان بلکہ ملکی ترقی وخوشحالی میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ تعلیم صرف کتابی علم نہیں بلکہ یہ رویوں میں تبدیلی لاکر ایک باشعور معاشرہ تشکیل دیتی ہے، جو سماجی ڈھانچے میں مثبت تبدیلی لانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے اسکولوں کی فعالیت کے ساتھ اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی بحالی کے عمل میں تیزی سے پیش رفت جاری ہے اور صوبائی حکومت تعلیم کے شعبے میں عملی اور ٹھوس اصلاحات کے ذریعے تاریخی تبدیلی لا رہی ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ضلع گوادر صوبے بھر میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلوچستان کا پہلا ضلع بن گیا ہے جہاں کوئی بھی سرکاری اسکول غیر فعال نہیں رہا۔ گوادر میں 313 سرکاری پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکول مکمل طور پر فعال ہو چکے ہیں جو صوبائی حکومت کی تعلیمی پالیسیوں کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم بلوچستان کے متعلقہ حکام نے تحریری طور پر تصدیق کر دی ہے کہ ضلع گوادر میں کوئی بھی سرکاری اسکول بند نہیں جبکہ تمام اسکولوں کی فعالیت کا باقاعدہ سرٹیفکیٹ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ اس شفاف طریقہ کار سے نہ صرف تعلیمی نظام پر عوام کا اعتماد بحال ہوا ہے بلکہ میرٹ اور احتساب کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے ضلع گوادر کی انتظامیہ اور تعلیمی حکام کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی اور کہا کہ محنت، دیانت داری اور ٹیم ورک کے باعث یہ تاریخی کامیابی ممکن ہوئی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ دیگر اضلاع بھی اسی جذبے اور عزم کے ساتھ غیر فعال اسکولوں کی بحالی کے عمل کو مکمل کریں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے عوام سے کیے گئے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ بہت جلد پورے صوبے میں کوئی بھی سرکاری اسکول بند نہیں رہے گا اور کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعلیم ہی بلوچستان کے روشن مستقبل، سماجی ترقی اور پائیدار استحکام کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت اس شعبے پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ بلوچستان کے پسماندہ علاقوں میں اسکولوں کی فعالیت سے لاکھوں بچوں کا مستقبل روشن ہوگا، یہ امر باعث اطمینان ہے کہ بلوچستان کے لاکھوں بچے جو اسکولوں سے باہر ہیں، علم جیسے منور سے محروم ہیں، ان کے شاندار مستقبل کیلئے حکومت بلوچستان تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ غریب والدین جو اپنے بچوں کو مالی اخراجات کی وجہ سے نجی اسکولوں میں تعلیم نہیں دلا سکتے حکومت بلوچستان کی جانب سے ان کیلئے یہ بڑا تحفہ ہے کہ اب ان کے بچے مفت و معیاری تعلیم حاصل کر سکیں گے اور مستقبل میں اہم عہدوں پر فائز ہو کر اپنے والدین کی خدمت کے ساتھ صوبے اور ملک کا نام روشن کرینگے۔ بہرحال بلوچستان کے اسکولوں کی فعالیت اخلاقی، روحانی اور فکری روشن خیالی کو فروغ دے گی، یہ تعلیمی ادارے پسماندہ علاقوں میں معیاری تعلیم کے ذریعے معاشرے میں مثبت اور انقلابی تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱۲

Daily: عوام کوئٹہ

Dated 01 FEB 2026

Page No. 18

صوبائی حکومت کی کارکردگی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سربراہی میں صوبائی حکومت کی بہترین کارکردگی کو نہ صرف صوبے بلکہ ملک بھر کے عوام تحسین کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں، حکومت محض بیانات اور اعلانات اور وعدوں پر اکتفا کرنے کی بجائے عملی اقدامات کو ترجیح دے رہی ہے، بحالی امن کے چیلنج سے عہدہ براہونے پر بھرپور توجہ دی گئی ہے، ورثے میں ملنے والے مسائل کو حل کرنے کے لئے جامع پالیسی اختیار کی گئی، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ عوام کے دیرینہ مسائل حل ہونے لگے، غیر فعال اسکولز کو فعال بنانے کیلئے ہزاروں اساتذہ کی کنٹریکٹ پر بھرتی عمل میں لائی گئی۔ دور داز علاقوں کے ہسپتالوں اور بنیادی صحت کے مراکز میں ڈاکٹرز کی تعیناتی اور ادویہ کی فراہمی کے لئے بھی اقدامات اٹھائے گئے، قلت آب پورے صوبے کا مسئلہ ہے، لیکن صوبائی دارالحکومت میں یہ مسئلہ کسی حد تک خودساختہ بھی ہے، ٹینکرز مافیا نے پانی کی فراہمی کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے، واسا کی کارکردگی انتہائی مایوس کن ہے، لوگ مہنگے داموں پانی کے ٹینکرز خریدنے پر مجبور ہیں، پانی کا مسئلہ حکومت کی مجموعی کارکردگی کو متاثر کررہا ہے، ہم یہ توقع رکھتے ہیں کہ صوبائی حکومت اس بنیادی اہمیت کے مسئلہ پر بھی سنجیدگی کے ساتھ توجہ دے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: اعتماد کوئٹہ

6

Bullet No

Dated: 01 FEB 2025

Page No. 19

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال

بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ پاکستان کی سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک کے دفاع اور عوام کے تحفظ کیلئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں پوری قوم ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ وفاقی ایپکس کمیٹی کے منظور کردہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت عزم استحکام کے وژن پر عملدرآمد کرتے ہوئے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمہ کو یقینی بنایا جائے گا۔ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کی بہتری کو صوبائی حکومت نے اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے اقدامات اٹھائے ہیں بلوچستان میں بدامنی پھیلانے والے ریاست دشمن عناصر کیلئے کوئی جگہ نہیں عوام کے جان ومال کے تحفظ کیلئے دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں بلاتفریق اور پوری قوت سے جاری رہیں گی صوبائی حکومت سیکورٹی فورسز کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی تاکہ امن وامان کو مستحکم بنایا جاسکے وفاقی ایپکس کمیٹی کے منظور کردہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت عزم استحکام کے وژن پر عملدرآمد کرتے ہوئے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمہ کو یقینی بنایا جائے گا۔ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کی بہتری کو صوبائی حکومت نے اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے اقدامات اٹھائے ہیں جن کا مقصد عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے کسی بھی حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو تحفظ فراہم کرے صوبے میں بدامنی کا مسئلہ موجودہ حکومت کو وراثت میں ملا لیکن حکومت نے یہ کہہ کر اس معاملہ سے پہلو تہی نہیں کی کہ یہ مسئلہ پہلے سے موجود رہا ہمیں یقین ہے کہ صوبائی حکومت امن کی بحالی کیلئے مزید اقدامات اٹھائے گی۔

بجلی کا مسئلہ

صوبائی دارالحکومت میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا سلسلہ کیسکو کے اس اعلان کے باوجود جاری ہے کہ سرد موسم میں بجلی بند نہیں کی جائے گی۔ ہم کیسکو حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کا دورانیہ کم کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 01 FEB 2026 Page No. 2

کمشنر کوئٹہ ڈویژن کا شہر کے مختلف برساتی نالوں کا دورہ

کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کوئٹہ شہر کے مختلف برساتی نالوں کا تفصیلی معائنہ کیا اس موقع پر ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ڈویژن ظہور احمد، ایکسین اریگیشن جلیل احمد سمیت متعلقہ محکموں کے افسران اور انجینئرز بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو مین سٹی نالے کے مختلف حصوں میزان چوک، زرغون روڈ، جیل روڈ ہدہ، یونیورسٹی نالہ، لہڑی کاریز نالہ اور کیچی بیگ نالے کا معائنہ کروایا گیا معائنے کے دوران انہیں نالوں کی صفائی کی صورتحال، تجاوزات، غیر قانونی قبضوں کے باعث اپنی اصل گنجائش کھو چکے ہیں جس کی وجہ سے برساتی پانی کے بہاؤ میں شدید رکاوٹ پیدا ہوتی ہے، نالوں میں رکاوٹ کے باعث بارش کا پانی قریبی آبادیوں میں داخل ہو جاتا ہے جس سے شہریوں کو مشکلات اور مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی جانب سے برساتی نالوں میں کوڑا کرکٹ پھینکنا بھی ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے نتیجے میں نالے اکثر بلاک ہو جاتے ہیں اور انہیں کھولنے کیلئے بھاری مشینری اور اضافی اخراجات برداشت کرنا پڑتے ہیں اس ضمن میں عوام کو بھی اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا شہر کے تمام برساتی نالوں پر تجاوزات اور غیر قانونی قبضوں کے خاتمے کیلئے ایک جامع پلان مرتب کیا جائے شہر کی تمام برساتی نالوں میں صفائی کے عمل کو تیز کیا جائے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ کمشنر کوئٹہ ڈویژن کا شہر کے مختلف برساتی نالوں کا دورہ اور اس موقع پر اس حوالے سے متعلقہ حکام سے بات چیت اور ہدایات قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ یہ واقعی ایک بڑا مسئلہ ہے جس سے عوام کو بڑی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتی ہے خصوصاً بارشوں کے موسم میں تو یہ وبال جان بن جاتے ہیں۔ یہ نالے کچروں سے بھرنے کے باعث پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں جن کے باعث نالوں کا یہ پانی قریبی گھروں، گلیوں اور سڑکوں پر بہتا ہے جس سے گھروں کو نقصان اور سڑکوں وگلیوں کو خراب کر دیتا ہے۔ اس سلسلے میں کمشنر کوئٹہ نے عوام سے جو نالوں میں کچرا نہ پھینکنے کی بات کی ہے وہ بالکل صحیح بات ہے عوام کو اس ضمن میں تعاون کرنا چاہیئے کیونکہ کوئی بھی کام صرف متعلقہ حکام کی ذمہ داری نہیں بلکہ ان کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ اس سلسلے میں مکمل تعاون کریں اس سے بہت سارے نقصانات اور پریشانی سے بچا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ متعلقہ اداروں کو بھی اپنے فرائض احسن طریقے سے ادا کرتے ہوئے اسے پورا کرنا چاہیے جو کہ اکثر غفلت اور سست روی کا مظاہرہ کرتے ہیں ان اداروں کو برابر طور پر ان نالوں کی روزانہ کی بنیاد پر صفائی کرنی چاہیئے اور ان پر قائم تجاوزات کا خاتمہ بھی کرنا چاہیئے جو کہ بہت ہی ناگزیر ہے۔ ان اداروں کو ایک مکینزم بنانا چاہیئے جس کے تحت وہ نالوں کی صفائی اور ان پر قائم ہونے والی تجاوزات کا خاتمہ کرنا چاہیئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

6

Dated 01 FEB 2026 Page No 21

بلوچستان میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی بحالی ۔۔ ایک ناگزیر اور بروقت اقدام

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں غیر فعال سرکاری اسکولوں کی بحالی کے عمل میں تیزی سے پیش رفت جاری ہے اور صوبائی حکومت تعلیم کے شعبے میں عملی اور ٹھوس اصلاحات کے ذریعے تاریخی تبدیلی لا رہی ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے خصوصی پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ضلع گوادر صوبے بھر میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلوچستان کا پہلا ضلع بن گیا ہے جہاں کوئی بھی سرکاری اسکول غیر فعال نہیں رہا گوادر میں 313 سرکاری پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری اسکول مکمل طور پر فعال ہو چکے ہیں جو صوبائی حکومت کی تعلیمی پالیسیوں کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محکمہ تعلیم بلوچستان کے متعلقہ حکام نے تحریری طور پر تصدیق کر دی ہے کہ ضلع گوادر میں کوئی بھی سرکاری اسکول بند نہیں، جبکہ تمام اسکولوں کی فعالیت کا باقاعدہ سرٹیفکیٹ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ اس شفاف طریقہ کار سے نہ صرف تعلیمی نظام پر عوام کا اعتماد بحال ہوا ہے بلکہ میرٹ اور احتساب کو بھی یقینی بنایا گیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ضلع گوادر کی انتظامیہ اور تعلیمی حکام کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی اور کہا کہ محنت، دیانت داری اور ٹیم ورک کے باعث یہ تاریخی کامیابی ممکن ہوئی انہوں نے امید ظاہر کی کہ دیگر اضلاع بھی اسی جذبے اور عزم کے ساتھ غیر فعال اسکولوں کی بحالی کے عمل کو مکمل کریں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کی عوام سے کیے گئے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ بہت جلد پورے صوبے میں کوئی بھی سرکاری اسکول بند نہیں رہے گا اور کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں ہوگا۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعلیم ہی بلوچستان کے روشن مستقبل، سماجی ترقی اور پائیدار استحکام کی بنیاد ہے اور صوبائی حکومت اس شعبے پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی۔

بلوچستان میں تعلیم کا بحران ایک طویل عرصے سے سنگین صورت اختیار کیے ہوئے ہے۔ صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں ہزاروں سرکاری اسکول یا تو مکمل طور پر غیر فعال ہیں یا عملاً بند پڑے ہیں۔ کہیں اساتذہ کی عدم دستیابی ہے، کہیں عمارتیں خستہ حال ہیں، تو کہیں انتظامی غفلت نے تعلیمی اداروں کو ویرانی کی تصویر بنا دیا ہے۔ ایسے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے غیر فعال سرکاری اسکولوں کی بحالی کا اعلان ایک خوش آئند، بروقت اور قابلِ تحسین قدم ہے۔ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی، استحکام اور روشن مستقبل کی بنیاد ہوتی ہے۔ بلوچستان جیسے وسائل سے مالا مال مگر تعلیمی پسماندگی کا شکار صوبے میں اسکولوں کی بندش دراصل آئندہ نسلوں کے مستقبل پر قدغن کے مترادف ہے۔ غیر فعال اسکول نہ صرف شرحِ خواندگی میں کمی کا سبب بنتے ہیں بلکہ بچوں کو مزدوری، جرائم اور انتہا پسندی کی طرف دھکیلنے کا بھی موجب بنتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کا یہ مؤقف درست ہے کہ تعلیم کے بغیر صوبے کے مسائل کا دیرپا حل ممکن نہیں۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے غیر فعال اسکولوں کی نشاندہی، اساتذہ کی تعیناتی، عمارتوں کی مرمت اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا فیصلہ اگر سنجیدگی اور شفافیت کے ساتھ نافذ کیا گیا تو یہ تعلیمی نظام میں ایک مثبت انقلاب ثابت ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر دیہی علاقوں، سرحدی اضلاع اور پسماندہ بستیوں میں اسکولوں کی بحالی نہ صرف بچوں بلکہ والدین میں بھی تعلیم کے حوالے سے اعتماد بحال کرے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں اگر تعلیم کو واقعی ترجیح دی گئی، وسائل درست سمت میں استعمال ہوئے اور کرپشن و سیاسی مداخلت سے پاک نظام قائم کیا گیا تو غیر فعال اسکولوں کی بحالی بلوچستان کے تعلیمی منظرنامے کو بدل سکتی ہے۔ یہ اقدام نہ صرف شرحِ خواندگی میں اضافے کا سبب بنے گا بلکہ صوبے کے نوجوانوں کو ایک روشن، باوقار اور بااختیار مستقبل کی طرف گامزن کرنے میں بھی کلیدی کردار ادا کرے گا۔ یہ فعال سرکاری اسکولوں کی بحالی محض ایک تعلیمی منصوبہ نہیں بلکہ بلوچستان کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے، جس کے ثمرات آنے والی نسلیں حاصل کریں گی — بشرطیکہ اس عزم کو عملی اقدامات میں ڈھالا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 6

Daily: Balochistan News Quetta

Dated: 01 FEB 2026

Page No. 22

بلوچستان کی یکساں تعمیر ترقی ۔ امید، اور دو ٹوک عملی اقدامات کا عزم

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے طول و عرض میں یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور ایسے عوام دوست اقدامات کو فروغ دے رہی ہے جس کے براہ راست ثمرات سے عوام مستفید ہو سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بارکھان میں عوامی و قبائلی وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اور اس موقع پر سابق ادوار کے شروع کردہ منصوبوں کی جلد تکمیل یقینی بنانے کا عزم ظاہر کیا۔ ہم وزیر اعلیٰ صاحب کے عزم کو سراہتے ہیں بلوچستان کی یکساں ترقی کے حوالے سے ان کا عزم قابل ستائش ہے بلوچستان طویل عرصے تک نظر انداز کیا جانے والا صوبہ رہا ہے۔ قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود یہاں کے عوام کو دہائیوں سے احساسِ محرومی، غربت، پسماندگی اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے سنگین مسائل کا سامنا رہا ہے۔ تاہم حالیہ برسوں میں یہ تاثر بتدریج تبدیل ہوتا دکھائی دے رہا ہے اور موجودہ صوبائی حکومت کی پالیسیوں اور عملی اقدامت سے یہ امید پیدا ہوئی ہے کہ بلوچستان جلد ہی ملک کا ترقیافتہ مستحکم اور خوشحال صوبہ کہلائے گا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا بارکھان میں عوامی اور قبائلی وفود سے گفتگو کے دوران ظاہر کردہ عزم قابل تعریف ہے انہوں نے واضح انداز میں کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے طول و عرض میں یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے اور ایسے عوام دوست اقدامات کو فروغ دے رہی ہے جن کے براہ راست ثمرات عام آدمی تک پہنچ سکیں۔ ان کا یہ کہنا کہ سابق ادوار میں شروع کیے گئے منصوبوں کی جلد تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا، ایک مثبت اور خوش آئند اشارہ ہے کیونکہ ترقیاتی منصوبوں کا ادھورا رہ جانا ہمیشہ عوامی بداعتمادی کو جنم دیتا رہا ہے۔ یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع اور علاقوں کے درمیان ترقی کا واضح فرق موجود ہے۔ کچھ اضلاع نسبتاً بہتر حالت میں ہیں جبکہ کئی علاقے آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ سڑکیں، صحت، تعلیم، صاف پانی اور روزگار کے مواقع ایسے شعبے ہیں جہاں عدم توازن کھل کر سامنے آتا ہے۔ ایسے میں موجودہ صوبائی حکومت کا یہ مؤقف کہ ترقی کا عمل یکساں ہونا چاہیے، نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ یکساں ترقی سے مراد یہ نہیں کہ ہر علاقے کو ایک جیسا بجٹ دیا جائے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر علاقے کی ضرورت کو مدنظر رکھ کر وسائل کی منصفانہ تقسیم کی جائے۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ یہ رائے بھی بالکل بجا ہے کہ جو علاقے زیادہ پسماندہ ہیں، جہاں غربت کی شرح زیادہ ہے اور جہاں توجہ ماضی میں کم رہی ہے، ان اضلاع کے لئے خصوصی ترقیاتی پیکجز جاری کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بغیر خصوصی اقدامات کے ان علاقوں کو قومی دھارے میں شامل کرنا ممکن ہی نہیں۔ احساسِ محرومی کے خاتمے کے لئے ضروری ہے کہ وہاں زیادہ سرمایہ کاری کی جائے جہاں محرومی کی شدت زیادہ ہو۔ موجودہ حکومت کی جانب سے عوام دوست اقدامات، شفاف طرزِ حکمرانی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل پر زور ایک مثبت تبدیلی کی علامت ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نہ صرف انتظامی معاملات پر توجہ دے رہے ہیں بلکہ وہ عوام سے براہ راست رابطہ قائم کر کے ان کے مسائل سننے اور حل کرنے کی کوشش بھی کر رہے ہیں۔ یہ رویہ ماضی کے روایتی طرزِ حکمرانی سے مختلف اور خوش آئند ہے، کیونکہ عوامی شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ یہ بات بھی حوصلہ افزا ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ خصوصی تعاون اور معاونت فراہم کر رہی ہے۔ بلوچستان جیسے صوبے کے لئے محض صوبائی وسائل کافی نہیں ہو سکتے، اس لئے وفاقی سطح پر خصوصی توجہ، مالی معاونت اور ترقیاتی منصوبوں میں شراکت نہایت ضروری ہے۔ سی پیک سمیت دیگر قومی منصوبوں میں بلوچستان کو مرکزی حیثیت دینا، گوادر کی ترقی، معدنی وسائل کے بہتر استعمال اور انفراسٹرکچر کی بہتری ایسے اقدامات ہیں جو صوبے کی معاشی تقدیر بدل سکتے ہیں، بشرطیکہ ان کے ثمرات مقامی آبادی تک پہنچیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ترقی کے اس سفر میں شفافیت، میرٹ اور مقامی آبادی کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ اگر ترقیاتی منصوبوں کے فوائد چند ہاتھوں تک محدود رہے تو احساسِ محرومی ختم ہونے کے بجائے مزید گہرا ہو سکتا ہے۔ موجودہ حکومت پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے ایک ایسا نظام تشکیل دے جو عوام کا اعتماد بحال کرے۔ بلوچستان کو آج محض وعدوں کی نہیں بلکہ عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ تعلیم کے شعبے میں سرمایہ کاری، صحت کی سہولیات کی بہتری، نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع، خواتین کو بااختیار بنانا اور دیہی علاقوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا وہ عوامل ہیں جو صوبے کو حقیقی معنوں میں ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔ خوش آئند امر یہ ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت ان ہی ترجیحات پر کام کرتی نظر آ رہی ہے۔ بلوچستان کی ترقی محض ایک صوبے کی ترقی نہیں بلکہ پورے پاکستان کے استحکام اور خوشحالی کی ضمانت ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated 01 FEB 2026 Page No. 23

Every School Open, Every Child Welcome

Great news from Gwadar. It deserves our applause and, more importantly, our full attention. The Gwadar District Administration and the Education Department have achieved something remarkable. In the entire district of Gwadar, not a single government school is closed. Let that sink in. All 313 schools are open. From primary to higher secondary, the doors are unlocked. Teachers are teaching, and students are learning. This is not a small feat. It is a monumental step forward. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti rightly praised this effort. He shared the news on social media, thanking the teams on the ground. Their hard work has paid off. But his message went further. He made a promise. He said no school in Balochistan will ever close again. No child in the province will be left out of school. This is a powerful promise. For too long, closed schools have been a sad symbol of neglect. They represented broken promises to the youngest generation. Gwadar is showing that this can change. It is showing that concrete action is possible. This achievement is not just a claim. The Education Authorities have confirmed it in writing. They have issued a formal certificate. It states that every school in Gwadar is functioning. This paperwork matters. It shows accountability. It turns a goal into a verified fact. This certificate is a challenge to every other district.

It sets a new standard. If Gwadar can do it, why can't others? The Chief Minister says work is moving fast to reopen inactive schools across Balochistan. The success in Gwadar must be the blueprint. Education is the very foundation of a society's future. An open school is more than a building. It is a beacon of hope. It is a promise of a better life. For a child, it means a chance to dream. For a community, it means progress. For a province like Balochistan, it is the key to unlocking its immense potential. When a school closes, that hope dims. Children are left without structure or opportunity. Their potential fades. The whole community suffers. Keeping every school open is the first, most basic duty to our children. Gwadar has remembered this duty. Opening schools is the first step. The next step is just as crucial. We must ensure the quality of education inside those schools. We need dedicated teachers, proper learning materials, and a safe environment for students. The goal must be not just open doors, but excellent education. The commitment shown by the Gwadar administration must now be matched by sustained support. This momentum must continue.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

b

Bullet No.

Dated: 01 FEB 2026 Page No. 24

Coordinated terror

Balochistan has once again been struck by a coordinated wave of terrorism, exposing the organized and strategic nature of militant activity in the province. Over the past few days, attacks were carried out at twelve different locations, clearly planned to challenge the writ of the state, spread fear among the population, and retaliate against recent security force successes. These assaults, however, failed to achieve their objectives. Security forces and law enforcement agencies responded swiftly and effectively, neutralizing thirty-seven terrorists linked to Fitna-e-Hindustan and preventing a potentially far greater tragedy.

Militant groups operating in Balochistan are no longer driven solely by local grievances or internal deprivation. They have evolved into components of a broader regional proxy conflict, sustained through foreign sponsorship, organized funding, training, weapons supplies, and coordinated propaganda. The latest attacks were claimed by the Balochistan Liberation Army and its affiliated network Fitna-al-Hindustan." The operation quickly collapsed, however, due to poor planning and strong state response.

The attacks were launched across Quetta, Nushki, Dalbandin, Qalat, Pasni, Gwadar, Mastung, Kharan, and other areas to project an image of a synchronized campaign. Yet at every location, superior intelligence, professional preparedness, and rapid action by security forces dismantled the effort within hours. Despite the wide geographical spread, the militants failed to damage any strategic installation or disrupt state administration. Instead, they suffered heavy losses, while security personnel maintained control despite making sacrifices.

In recent months, security forces have significantly expanded the scope and frequency of intelligence-based operations in Balochistan. These sustained actions are widely viewed as the primary trigger behind the militants' desperation. Prior to the recent attacks, more than fifty terrorists, including several senior field commanders, had already been eliminated in targeted operations across the province. Analysts describe the current violence as a reactionary backlash rather than a sign of militant strength.

The state has emphasized that counter-terrorism operations are not temporary measures but part of a long-term strategy aimed at dismantling terrorist command structures, logistical networks, and propaganda machinery. Groups such as the BLA claim to represent the Baloch people, yet their actions directly contradict this narrative. Attacks on labor settlements, mixed civilian populations, and soft targets cannot be framed as a struggle for rights; they constitute terrorism. While leadership figures remain sheltered abroad, misguided youths are used as expendable fighters and suicide bombers, later portrayed through propaganda as missing persons to fuel anti-state narratives.

Terrorism in Balochistan is widely assessed to be backed by India, a pattern evident from the arrest of Kulbhushan Yadav to the emergence of networks like Fitna-e-Hindustan. These groups receive financial, military, and media support to destabilize Pakistan internally. Indian media often amplifies false claims, exaggerates attacks, and presents failed operations as successes, forming part of a coordinated information war.

Key militant leaders operate from outside Pakistan, particularly from Afghan territory. Despite official denials, intelligence reports indicate repeated use of Afghan soil for anti-Pakistan activities. Peace in Balochistan requires development, inclusion, and fair resource distribution, but armed militancy and foreign-backed terrorism will not be tolerated. The state remains resolute.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

6

25

Bullet No.

Dated: 01 FEB 2026 Page No.

Focusing the livestock sector

Livestock is the foundation of Balochistan's economy. Livestock rearing of sheep, goats, cattle, and camels has provided livelihoods for generations. It not only meets local dietary and agricultural needs but also contributes significantly to trade; wool, meat, hides, and dairy products form the key components of rural commerce. Despite limited infrastructure and harsh climatic conditions, livestock remains an integral part of the cultural and economic fabric of Balochistan, reflecting both resilience and traditional expertise.

With around 34 million goats and sheep and 6.5 million bovines, Balochistan holds Pakistan's largest small ruminant population and the fourth-largest bovine population, about 30 per cent of the national total. The livestock sector is a key contributor to Pakistan's economy, comprising 62.7 per cent of agricultural output and 14.36 per cent of the national GDP in 2022-23 (Finance Division, 2023). The province produces 48 per cent of sheep, 22 per cent of goats, 8 per cent of cattle, and 41 per cent of camels in the country. Its gross value addition grew by 3.8 per cent, reaching Rs5.59 trillion. Experts suggest that reviving livestock as the primary commercial activity would be more beneficial for the sustainable development of the province.

Reportedly, in 2023, the country's meat exports generated approximately $456 million, with bovine meat contributing $380 million. Mutton exports, primarily from sheep and goats, accounted for 17 per cent of total meat exports, valued at around $76 million.

These figures indicate substantial growth potential within Balochistan as a major contributor, which can be further realised by modernising the livestock sector to enhance climate resilience, productivity, and sustainability. Strategically, Balochistan is well-positioned to supply meat to national markets, especially Sindh and Punjab, with strong potential for value addition and international exports. The province, with its natural endowment for producing high-quality organic meat, is well-positioned to contribute up to 70 per cent of national meat production, supporting consistent international supply and driving economic growth through increased export earnings and GDP contribution.

In the past, prolonged droughts have severely impacted both the agriculture and livestock sectors in the region. Likewise, fencing of the border with Afghanistan has also disrupted centuries-old migratory routes of nomads, who seasonally move across borders with their flocks. The fencing has limited pasture availability for flocks, along with shrinking production of organic livestock and related dairy products.

CamScanner